



گُل‌های فَا رِ سی

برای کلاس دوازدهم

سرکاری فیصلہ نمبر: ابھياس-۲۱۱۶/ (پر۔ نمبر ۱۶/۲۳) ایس ڈی-۲ مؤرخہ ۲۵/اپریل ۲۰۱۶ء کے مطابق قائم کردہ رابطہ کار کمیٹی کی
۲۰/جنوری ۲۰۲۰ء کو منعقدہ نشست میں اس کتاب کو تعلیمی سال ۲۱-۲۰۲۰ء سے درسی کتاب کے طور پر منظوری دی گئی۔

گلہای فارسی

برای کلاس دوازدهم

Gul-hai-Farsi

Std. XII



مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و ابھياس کرم سنشودھن منڈل

پونہ - 411 004



اپنے اسمارٹ فون میں انسٹال کردہ Diksha App کے توسط سے
درسی کتاب کے پہلے صفحے پر درج Q.R. code اسکین کرنے سے
درس و تدریس کے لیے مفید سمعی و بصری وسائل دستیاب ہوں گے۔

V7P3R1

نئے نصاب کے مطابق مجلس ادارت نے اس کتاب کو ترتیب دیا ہے۔ اس کتاب کے جملہ حقوق مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشو دھن منڈل، پونہ کے حق میں محفوظ ہیں۔ کتاب کا کوئی بھی حصہ مذکورہ منڈل کے ڈائریکٹر کی تحریری اجازت کے بغیر شائع نہ کیا جائے۔

Editorial Board		مجلس ادارت:	
Dr. Mohd. Sharfuddin Sahil	(Chairman)	(صدر)	ڈاکٹر محمد شرف الدین ساحل
Dr. Anjum Ziauddin Taji	(Member)	(رکن)	ڈاکٹر انجم ضیاء الدین تاجی
Dr. Ilyas Siddiqui	(Member)	(رکن)	ڈاکٹر الیاس صدیقی
Ansari Ahmed Husain	(Member)	(رکن)	انصاری احمد حسین
Dr. Nasiruddin Ansar	(Member)	(رکن)	ڈاکٹر ناصر الدین انصار
Khan Hasnain Aaqib Mohd. Shehbaz Khan	(Member)	(رکن)	خان حسنین عاقب محمد شہباز خان
Momin Shadab Iqbal	(Member)	(رکن)	مومن شاداب اقبال
Khan Navedulhaque Inamulhaque	(Special Officer for Urdu, Arabic & Persian, Balbharati)	(رکن - سکرٹری و سرپرست، ویژه زبان های اردو، عربی و فارسی در بال بھارتی)	خان نوید الحق انعام الحق

Coordinator	: Khan Navedul Haque Inamul Haque Special Officer for Urdu, Arabic & Persian, Balbharati
Cover	: Asif Nisar Sayyed
D.T.P. & Layout	: Yusra Graphics 305 - Somwar Peth, Pune - 11.
Production	: Shri Sachchitanand Aphale (Chief Production Officer) Shri Rajendra Chindarkar (Production Officer) Shri Rajendra Pandloskar (Asstt Production. Officer)
Paper	: 70 GSM Creamwove
Print Order	: N/PB/2020-21/0.08
Printer	: M/s. S Graphix (India) pvt ltd., Thane
Publisher	: Shri Vivek Uttam Gosavi Controller, M.S. Bureau of Textbook Production, Prabhadevi, Dadar, Mumbai - 400 025.

دستور هند

سر آغاز

ما مردمانِ هند بامتانت و سنجیدگی تصمیم می‌گیریم که
هند را يك جمهوریهٔ مستقل و اجتماعی و غیر مذهبی بسازیم
و برای شهریارش حاصل کنیم.....

انصاف : اجتماعی و اقتصادی و سیاسی

آزادی : آزادی فکر و اظهار و عقیده و ایمان و عبادت

مساوات : به اعتبارِ حیثیت و موقع؛ نیز بین همهٔ مردمان

اُخوت را برای عظمتِ فرد و تیقنِ اتحادِ سالمیتِ ترقی بدهیم-

در مجلسِ دستور ساز ما امروز بتاريخ بیست و شش

ماه نومبر ۱۹۴۹ میلادی بذریعۀ هُذا این دستور را وضع می‌کنیم

و اختیار می‌نمائیم و بر خودمان نافذ می‌کنیم-

راشتر گیت

جَن گَن مَن - اِدھ نایک جیہ ہے
 بھارت - بھاگیہ ودھاتا۔
 پنجاب، سندھ، گجرات، مراٹھا،
 دراوڑ، اُتکل، بنگ،
 وندھیہ، ہماچل، یونا، گنگا،
 اُچھل جَل دھ ترنگ،
 توشہ نامے جاگے، توشہ آسش ماگے،
 گاہے توجیہ گاتھا،
 جَن گَن منگل دایک جیہ ہے،
 بھارت - بھاگیہ ودھاتا۔
 جیہ ہے، جیہ ہے، جیہ ہے،
 جیہ جیہ جیہ، جیہ ہے۔

عہد

بھارت میہن من است۔ ہمہ بھارتیان برادران و خواہران من اند۔
 من میہن خویش را دوست می دارم و بہ ارثِ عظیم و گوناگون
 آن فخر می کنم۔
 من دائم سعی خواہم کرد کہ در خورِ ارثِ آن بشوم۔ من پدر و
 مادر، آموزگار و بزرگانِ خویش را احترام خواہم کرد و از ہر
 یک سلوکِ خوش خلقی خواہم کرد۔
 من عہد می کنم کہ خود را برای میہنِ خویش و مردمانِ میہنِ
 خویش وقف می کنم۔ در بہداشتِ آنها مسرتِ من است۔

Preface

The Maharashtra State Board of Secondary and Higher Secondary Education has, in the light of the National Syllabus 2010, revised the State Syllabus for Std. XII. The Board has prepared the draft of the Syllabi of all the subjects and languages for Std. IX and Std. X and for Std. XI and Std. XII. While preparing the syllabus, the syllabi of other states were also considered. The draft syllabi of different subjects and languages were seen by the experts and the necessary changes were incorporated while they were finalised, to enable to meet the challenges of the 21st century.

The Board has made provisions for learning different languages both at the secondary level and the higher secondary level. At the higher secondary level alongwith modern Indian languages or mother tongue, provision of studying classical languages is also made, as an option, thus making it possible for student to learn Persian for those desiring to learn the language.

The Editorial Board for Persian prepared the draft of the syllabus of Persian and has prepared the textbook for Std. XII in the light of the approved syllabus. The Editorial Board has taken care to see that the syllabus and the textbook based on it has an Indian reference. This is because Persian language has nearly eight centuries long association with India, has made great impact on Indian culture and contributed to the rich cultural heritage of our country. Study of Persian at this level would enable the student to become aware of the links among the Indian languages.

The State Board is thankful to the Chairman and the members of the Editorial Board and the Coordinator for taking efforts to prepare this textbook. The Board is also thankful to the writers, poets and institutions from where the material has been obtained.

The Director of the Bureau of Textbook and Curriculum Research has to be specially thanked for timely printing and distributing this book.



(Vivek Gosavi)

Director

Pune

Date: 21-02-2020

Indian Solar year: 2 Phalgun, 1941

Maharashtra State Bureau of Textbook
Production and Curriculum Research, Pune

فارسی: جماعت دوازدهم - نصاب کا خاکہ

درسی کتاب (قدیم و جدید)

نثر : ۴۰ صفحات (تعارفی نوٹ، مشقی سرگرمیاں، ذخیرۃ الفاظ کے علاوہ)
شخصی خاکے، سفرنامے، کہانیاں، ادب پارے

نظم : ۱۴ صفحات، ۱۰۰ اشعار (شعری اصناف: غزل، نظم، قطعہ اور رباعی)

مضمون نگاری :

- (۱) درسی کتاب سے کسی آسان موضوع پر دس سطروں پر مشتمل توضیحی اور بیانیہ پیرا گراف لکھنا۔
- (۲) فارسی سے ذریعہ تعلیم کی زبان مثلاً اُردو، انگریزی، مراٹھی، ہندی اور گجراتی میں ترجمہ، نیز ذریعہ تعلیم کی زبان سے فارسی میں ترجمہ۔
- (۳) دیے گئے عنوان پر پندرہ سطروں پر مشتمل آسان زبان میں مضمون لکھنا۔

قواعد :

- (۱) ثانوی سطح کی سابقہ جماعتوں کے نصاب کا اعادہ
- (۲) صنائع و بدائع: تلمیح، مراعات النظر، تجاہلِ عارفانہ، اشتقاق، حسنِ تعلیل، لف و نشر مرتب، لف و نشر غیر مرتب
- (۳) مصادر
- (۴) حرفِ اضافہ
- (۵) امر و نہی
- (۶) حرفِ های استفہام
- (۷) فعل
- (۸) ماضی مطلق، ماضی قریب، ماضی بعید، مضارع، حال
- (۹) جنس
- (۱۰) عروض - بحر متقارب مثنیٰ سالم
بحر ہزج مثنیٰ سالم

آموزشی ماحصل (متوقع صلاحیتیں)

یہ توقع کی جاتی ہے کہ بارہویں جماعت کے تعلیمی سال کے آخر تک طلبہ میں زبان کی درج ذیل صلاحیتوں کو فروغ حاصل ہو۔

لکھنا

- ۱- دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پر کرتا ہے۔ سبق سے پوچھے گئے الفاظ تلاش کر کے لکھتا ہے۔
- ۲- پوچھے گئے درسی سوالات کے جوابات لکھتا ہے۔
- ۳- دیے گئے عنوان پر اپنی زبان میں چند جملے لکھتا ہے۔ دیے گئے الفاظ کی مدد سے آسان فارسی میں جملے لکھتا ہے۔
- ۴- معملے حل کرتا ہے۔ الفاظ کی ضدیں تلاش کر کے لکھتا ہے۔
- ۵- دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کرتا ہے۔
- ۶- خود کے روزمرہ معمولات کو آسان فارسی میں لکھتا ہے۔
- ۷- کسی شعر یا نظم کے مفہوم کو اپنے الفاظ میں لکھتا ہے۔
- ۸- بے ترتیب جملوں کو درست ترتیب میں لکھتا ہے۔

سننا

- ۱- فارسی الفاظ کے تلفظ اور ادائیگی سے واقف ہوتا ہے۔ درسی متن کی عبارت کو سن کر الفاظ کو متن کے حوالے سے سمجھتا ہے۔
- ۲- فارسی نثر کے اقتباس کو سن کر اس کا مفہوم سمجھتا ہے۔ فارسی الفاظ اور فقرات کو سن کر ان کا مفہوم سمجھتا ہے۔
- ۳- فارسی شعر کی قرأت اور نثر کو سن کر ان کے بیچ فرق سے واقف ہوتا ہے۔
- ۴- مختلف اشیا کے فارسی نام سن کر ان اشیا کو پہچانتا ہے۔
- ۵- فارسی نظم کے آہنگ اور لے کو سن کر اس سے لطف اندوز ہوتا ہے۔
- ۶- فارسی نظم کو سن کر شاعر کے لہجے اور شاعری کے پیغام کو سمجھتا ہے۔
- ۷- درسی اقتباس کو سننے اور سمجھنے کے بعد فارسی کے غیر درسی آسان اقتباس کو سن کر اس کے مفہوم کو سمجھتا ہے۔

قواعد

- ۱- فارسی الفاظ کے واحد جمع بناتا ہے۔
- ۲- فارسی الفاظ کی تذکیر و تانیث بناتا ہے۔
- ۳- دیے گئے مصادر سے فعل امر بناتا ہے۔
- ۴- نظم سے زیر اضافت کے الفاظ چن کر لکھتا ہے۔
- ۵- پوچھے گئے الفاظ کے ہم معنی الفاظ لکھتا ہے۔
- ۶- مصدر، فعل اور مضارع کی شناخت کرتا ہے۔
- ۷- ماضی قریب، ماضی بعید اور زمانہ حال کے افعال کو پہچانتا ہے۔
- ۸- تلمیح، مراعات النظر، حسن تعلیل، اشتقاق، لف و نشر مرتب، لف و نشر غیر مرتب ان صنائع بدائع کو پہچانتا ہے۔
- ۹- غزل کے اشعار کی تقطیع کرتا ہے اور بحر کی شناخت کرتا ہے۔

بولنا

- ۱- فارسی الفاظ سن کر انہیں بولتا ہے۔ آسان اردو الفاظ کے فارسی متبادلات کی ادائیگی کرتا ہے۔ فارسی عبارت / اقتباس سے پوچھے گئے فقرات کو دہراتا ہے۔
- ۲- اعداد اور ہندسوں کے فارسی مترادفات کو جماعت میں بول کر دکھاتا ہے۔ دنوں، ہفتوں اور مہینوں کے نام فارسی میں بتاتا ہے۔
- ۳- جانوروں، پرندوں اور جسمانی اعضا کے نام فارسی میں بتاتا ہے۔
- ۴- دیے ہوئے عنوان پر آسان فارسی میں جملے بولتا ہے۔
- ۵- کسی واقعے یا تجربے کو آسان فارسی جملوں میں بتاتا ہے۔

پڑھنا

- ۱- فارسی لسانی مواد کو دیکھ کر پڑھتا ہے۔ فارسی اقتباس کو نثر کے موزوں طرز میں پڑھتا ہے۔
- ۲- صحیح تلفظ اور املے کا لحاظ رکھتے ہوئے کسی نثر پارے کی بلند خوانی کرتا ہے۔ متن کا سرسری اور بغور مطالعہ کرتا ہے۔
- ۳- متن کو اس طرح پڑھتا ہے کہ اس کا سیاق و سباق واضح ہو جائے۔
- ۴- فارسی جملوں کو علامات اوقاف کا لحاظ کرتے ہوئے پڑھتا ہے۔
- ۵- فارسی نثر و نظم کو اضافتوں کے موافق پڑھتا ہے۔
- ۶- کسی ادھورے شعر کو مکمل کر کے پڑھتا ہے۔
- ۷- سرسری مطالعہ کا متن سمجھ کر پڑھتا ہے۔

ترجمہ

- ۱- پوچھے گئے فقرات / محاوروں کا ترجمہ اپنی زبان میں کرتا ہے۔
- ۲- دیے گئے جملوں کا ترجمہ اپنی زبان میں کرتا ہے۔
- ۳- دیے گئے مصرعوں / اشعار کا ترجمہ اپنی زبان میں کرتا ہے۔
- ۴- پوچھے ہوئے الفاظ کے معنی اردو میں لکھتا ہے۔
- ۵- اردو فقرات کا ترجمہ آسان فارسی میں کرتا ہے۔
- ۶- پوچھے گئے اشعار کی تشریح اپنی زبان میں کرتا ہے۔

فهرست

سر سری مطالعه [Rapid Reading]

- نثر**
- (۱) حضرت یوسف در زندان ۷۶
- (۲) عدل خورشید شاه ۸۰

- نظم**
- (۱) آزاده مرد ۸۳
- (۲) نصیحت به پسر ۸۵

بخش قواعد-نثر [Grammar Section-Prose]

- (۱) مصادر ۸۷
- (۲) حرف اضافه ۹۰
- (۳) امر و نهی ۹۳
- (۴) حرف های استفهام ۹۴
- (۵) فعل ۹۵
- (۶) ماضی مطلق ۹۶
- (۷) ماضی قریب ۹۷
- (۸) ماضی بعید ۹۹
- (۹) مضارع ۱۰۰
- (۱۰) زمانه حال ۱۰۱
- (۱۱) جنس ۱۰۲
- (۱۲) افعال معین ۱۰۴

بخش قواعد-نظم [Grammar Section-Poetry]

- (۱) صنایع و بدایع ۱۰۶
- (۲) عروض ۱۱۰

بخش نثر [Prose Section]

- (۱) حضرت سعد بن ابی وقاص ۱
- (۲) مولانا حسرت موهانی ۵
- (۳) پولا ۹
- (۴) زیان های فست فود ۱۴
- (۵) گرمایش جهانی ۱۸
- (۶) هیلن کیلر ۲۲
- (۷) سفرنامه هند ۲۶
- (۸) ارمنغان طوطیان ۲۹
- (۹) اصول نامه نویسی ۳۳
- (۱۰) گفتگوی بین مسافر و مدیر هتل ۳۷

بخش نظم [Poetry Section]

- (۱) حمد ۴۱
- (۲) ایام برشگال ۴۴
- (۳) شب مهتاب ۴۸
- (۴) آشتی ۵۲
- (۵) مادر ۵۶
- (۶) از رحمت خدا ناامید مشو ۵۹
- (۷) غزلیات - ۱ - حافظ شیرازی ۶۲
- ۲ - نظیرتی نیشاپوری ۶۴
- ۳ - عارف قزوینی ۶۶
- ۴ - فرخی یزدی ۶۹
- (۸) قطعه - ابن یمن ۷۱
- (۹) رباعیات - عمر خیام ۷۳

بخش نثر PROSE SECTION

۱۔ حضرت سعد بن ابی وقاصؓ

ادارہ

تہمید:

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جلیل القدر صحابی تھے۔ ان کا شمار ان دس خوش نصیب صحابہ میں ہوتا ہے جن کو نبی کریمؐ نے ان کی زندگی ہی میں جنت کی بشارت دے دی تھی۔ دنیا میں جنت کی خوش خبری پانے والے ایسے دس خوش نصیب صحابہ کو عشرہ مبشرہ کہا جاتا ہے۔

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ نہایت بہادر اور ماہر تیر انداز تھے۔ انھوں نے تمام غزوات میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شرکت کی اور اسلامی حکومت کی حفاظت اور توسیع کے لیے بے مثال کارنامے انجام دیے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں حضرت سعدؓ کی سپہ سالاری میں ایران جیسا اہم ملک فتح ہوا۔ ذیل کے سبق میں حضرت سعد بن ابی وقاصؓ کی زندگی اور ان کی خدمات کو بیان کیا گیا ہے۔

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ یکی از آن ده نفر بود که پیامبر گرامیؐ در حیاتِ آنها بشارتِ بهشت داده است۔ به این معنی کہ آنها لازماً بہ بهشت خواهند رفت۔

حضرت سعدؓ صحابیِ پیامبرؐ فرماندہ لشکرِ مسلمانان بود۔ او مردِ دلیر و شجاع بود و در غزواتِ همراهِ نبیِ کریمؐ شریکِ پیکار بوده است۔ او در تیر اندازیِ مہارتِ تامہ داشت و اولین کسی بود کہ برای مدافعتِ اسلام تیری پرتاب کرد۔

کنیہ حضرت سعدؓ ابواسحاق بود۔ نامِ پدرش مالک بن وہیب و کنیہ اش ابی وقاص بود۔ او در عمرِ نوزدہ سالگی اسلام آورد۔ اسلام آوردنش در زمانی بود کہ مشرکینِ مگہ بر مسلمانان ظلم و جور می کردند۔ این ہمہ مصیبت و آفت ہا قدمِ شان را ہیچ لرزہ و جنبشِ نیاوردند و بر دینِ اسلام ثابت قدم بود۔

وقتی کہ بہ حکمِ رسولِ خداؐ، مسلمانان از مگہ بہ مدینہ ہجرت نمودند، حضرت سعدؓ ہم بہ مدینہ منورہ رفت و آنجا سکونت اختیار نمود۔ او در ہر غزوہ شرکت کرد یعنی از غزوہ بدر تا غزوہ حنین و غزوہ طایف تا غزوہ تبوکِ همراهِ نبیِ کریمؐ شرکت کرد و دلیرانہ جنگید۔

پس از رحلتِ پیامبرِ گرامیؐ وقتی خلیفہ دوم حضرت عمرؓ او را بہ عہدہٗ تصمیمی بہ فوج کشی بہ ایران نمود و حضرت سعدؓ را فرماندہ لشکر مقرر فرمود۔ وقتی ایران بہ دستِ مسلمانان

فتح شد ، حضرت عمرؓ او را بہ عہدہ والی ایران منصوب کرد۔ در آن زمان حضرت سعدؓ شہر کوفہ را بنیان گذاری نمود و در محلہ های مختلف قبیلہ های مختلف را حکم سکونت داد و مسجد بزرگ ساخت کہ در آن قریباً چہل ہزار مصلیان نماز می خواند۔ حضرت سعدؓ بجای مدائن، آن شہر نو را مرکز حکومت قرار نمود۔ او در بیست و شش ہجری از کار دولت دست کشید و گوشہ نشینی اختیار کرد۔ در پنجاہ و پنج ہجری از دار فانی بہ دار ابدی رخت بست۔ او را در البقیع مدفون کردند۔

حضرت سعدؓ عالم بلند مرتبہ بود۔ او برای تحصیل علوم بہ خدمت نبی کریمؐ ہمہ وقت حاضر می بود۔ خشیت الہی و زہد و تقویٰ و بی نیازی و انکساری وصف های او بودند۔ شخصیت او در تاریخ اسلام روشن و ممتاز است۔

فرہنگ Glossary

Person	شخص	نفر
Good news	خوش خبری	بشارت
Expertise	کامل مہارت	مہارتِ تامہ
To fling, to shoot	پھینکا	پرتاب کردن
Oppression	ستم، ظلم	جور
Demise, death	موت	رحلت
Determination, resolve	پکا ارادہ	تصمیم
Army officer / commander	فوج کا کمانڈر	فرماندہ لشکر
Appointed	مقرر کیا ہوا	منصوب
Capital	حکومت کا صدر مقام	مرکز حکومت
Seclusion	تنہائی	گوشہ نشینی
Cemetery at Madinah	مدینہ منورہ کا قبرستان	البعیق
Fear of Allah	اللہ کا خوف	خشیت الہی
Worship and abstinence	عبادت و پرہیزگاری	زہد و تقویٰ
Humility	عاجزی	انکساری

نوٹ: غزوہ کی جمع غزوات ہے۔ غزوہ اُس جنگ کو کہتے ہیں جس میں نبی کریمؐ نے اپنے صحابہؓ کے ساتھ بذاتِ خود شرکت فرمائی ہو۔

تمرین Exercise

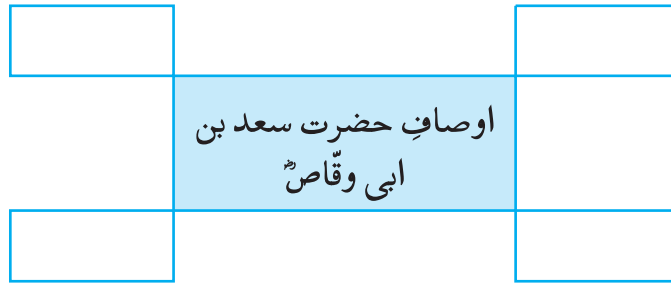
۱۔ درج ذیل کی مناسب الفاظ سے خانہ پُری کیجیے۔

Fill in the blanks with appropriate words .

- ۱۔ کنیہ حضرت سعدؓ است۔
- ۲۔ این همه مصیبت و آفتها قدمِ شان را هیچ لرزه نیاوردند و در دینِ اسلام ثابت قدم بود۔
- ۳۔ حضرت سعدؓ ہم به رفت و آنجا سکونت اختیار نمود۔
- ۴۔ حضرت عمرؓ او را به عہدہ منصوب کرد۔
- ۵۔ حضرت سعدؓ بلند مرتبہ بود۔

Complete the following web-diagram.

۲۔ درج ذیل شبکی خاکہ مکمل کیجیے۔



Complete the following activities.

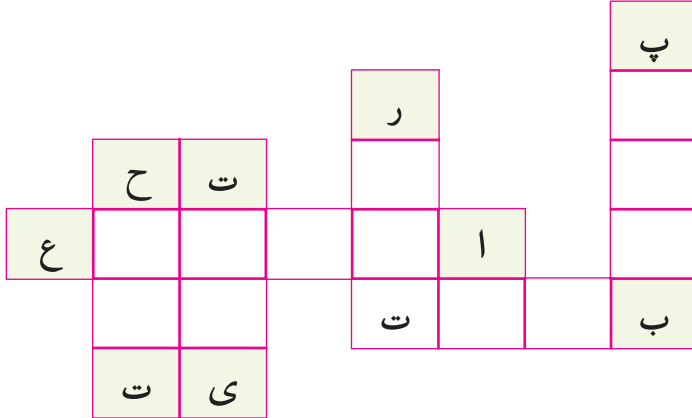
۳۔ درج ذیل سرگرمیاں مکمل کیجیے۔

- ۱۔ حضرت سعدؓ در چہ چیز مہارتِ تامہ داشت، بنویسید۔
- ۲۔ کنیہ حضرت سعدؓ بنویسید۔
- ۳۔ نامِ پدرِ حضرت سعدؓ بنویسید۔
- ۴۔ حضرت سعدؓ در عمر کی سالگی اسلام آورد، بنویسید۔
- ۵۔ اسمِ های غزوات کہ در آن حضرت سعدؓ شرکت کرد، بنویسید۔



۴۔ اشاروں کی مدد سے درج ذیل معاملہ کیجیے۔

Solve the following crossword with the help of given clues.



دائیں سے بائیں :

۱۔ مدینہ کا قبرستان ۲۔ جنت

اوپر سے نیچے :

۱۔ پھینکنا ۲۔ انتقال

۳۔ پرہیزگاری ۴۔ زندگی

Match the columns.

۵۔ درج ذیل کی مناسب جوڑیاں لگائیے۔

ب	الف
پنجاب و پنج ہجری	شہر ہجرت پیامبر گرامی
البقیع	وفات حضرت سعدؓ
مدینہ منورہ	بنیان گذار شہر کوفہ
حضرت سعدؓ	مدفن حضرت سعدؓ

۶۔ درج ذیل جملے صحیح ہیں یا غلط، شناخت کیجیے۔

Find out the correct or incorrect sentences from the following.

- ۱۔ حضرت سعدؓ در غزوات ہمراہ نبی کریمؐ شریک پیکار ہوئے است۔
- ۲۔ خلیفہ دوم حضرت عمرؓ تصمیمی بہ فوج کشی بر مصر نمود۔
- ۳۔ در آن زمان حضرت سعدؓ شہر کوفہ را بنیان گذاری نمود۔
- ۴۔ مسجد بزرگ ساخت کہ در آن قریباً سی ہزار مصلیان نماز می خواند۔
- ۵۔ او در بیست و شش ہجری از کار دولت دست کشید۔

۷۔ حضرت سعدؓ کے کارہائے نمایاں کو مختصراً بیان کیجیے۔

Write in brief about outstanding works of Hazrat Saad (R.A.).

عملی کام

عشرہ مبشرہ کے نام تلاش کر کے اپنی بیاض میں لکھیے۔

Find the names of the companions known as 'عشرہ مبشرہ' and write in your book.

۲۔ مولانا حسرت موہانی

ادارہ

تمہید:

ہمارے ملک ہندوستان کو انگریز حکومت کے تسلط سے آزاد کرانے کے لیے جن رہنماؤں نے مسلسل جدوجہد کی اور بے انتہا قربانیاں دیں، ان میں مولانا حسرت موہانی کا نام سرفہرست ہے۔

مولانا حسرت اتر پردیش کے ایک قصبہ موہان میں پیدا ہوئے۔ انھوں نے علی گڑھ میں تعلیم حاصل کی اور یہیں سے اپنی سیاسی زندگی کا آغاز کیا۔ وہ ایک بہترین شاعر، بے باک صحافی اور صفِ اوّل کے سیاسی رہنما تھے۔ انھوں نے اپنے رسالے 'اردوئے معلّیٰ' کے ذریعے انگریز حکومت کے خلاف عوام میں بیداری پیدا کی۔ سودیشی تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ ۱۹۲۱ء میں احمد آباد میں منعقد ہونے والے کانگریس کے سالانہ اجلاس میں انگریزوں سے کامل آزادی کا مطالبہ کیا۔ انگریز حکومت نے حسرت پر مصیبتوں کے پہاڑ توڑے اور انھیں کئی بار قید و بند سے گزارا۔ اس سبق میں حسرت کی بے مثال زندگی کے بعض پہلوؤں کو پیش کیا گیا ہے۔

مولانا حسرت موہانی یکی از سربازان آزادی ہند بود۔ او یک روزنامہ نگار بی باک و شاعر بلند پایہ بود۔ نامش سید فضل الحسن بود و نام پدرش سید اظہر حسن بود۔ او در ۱۸۸۱ میلادی در قصبہ موہان ضلع اناؤ چشم بدنیا کشود۔ او تحصیلِ مقدماتی را در زاد گاہش فرا گرفت و برای تحصیلِ اعلیٰ در دانشکدہ محمدن اینگلو اورینتال کالج، علی گرہ داخل شد و در درجہ امتیازی موفق گشت۔

پس از تحصیلِ علم در شہر علی گرہ سکونت گزید۔ آن زمان در طول و عرضِ ہند نہضتِ آزادی روان بود۔ او از آن متاثر گشت و در دلش جذبہ شدید برای آزادی فروغ یافت و بہ آغازِ روزنامہ نگاری شریکِ نہضتِ آزادی شد۔ وقتی کہ در ہند سودیشی تحریک برپا شد، مولانا حسرت موہانی در این تحریک شرکت کرد و اشیای خارجی را تحریم کرد۔ او یک مغازہ برای فروختنِ اشیای ملّی بنا نہاد۔ او تا آخرِ زندگانی غیر از جامہ ہای ملّکی زیب تن نکرد۔

مولانا حسرت موہانی برای مخالفِ دولتِ انگلیسیہ در ہند در ۱۹۰۳ میلادی یک مجلہ بنام 'اردوئے معلّیٰ' را تاسیس نمود۔ در آن مجلہ افکار و عقایدِ خویش را در بارہ دولتِ انگلیسیہ چاپ می کرد۔ این مجلہ شمعِ نہضتِ آزادی را در دلِ مردمِ ہند روشن کرد۔ از مقالہ مولانا، انگلیسیان بہ خشم آمدند و او را در ژوئن ۱۹۰۸ میلادی گرفتار کردند و داخلِ زندان کردند۔ سخت اذیت دادند۔ سرانجام در ژوئن ۱۹۰۹ میلادی رہای یافت۔

مولانا حسرت موہانی از لحاظِ افکارِ سیاسی رفیقِ لوک مانیہ تلک بود و او را راہنمای خود

می دانست و احترام می نمود۔ او هواخواہ استقلالِ کامل بود و از این کم راضی نبود۔ نعرہٴ 'انقلابِ زندہ باد' به ہندیان دادہ بود۔ در ۱۹۲۱ میلادی در شہر احمدآباد، در یک اجلاس سالانہ کانگریس سخنرانی کرد و مطالبہٴ استقلالِ کامل کرد۔ از این مطالبہ دولتِ انگلیسیہ در خشم آمد و او را باز گرفتار کرد۔ پس از سہ سال از این قید رھائی یافت۔

مولانا حسرت موهانی یکی از معروف ترین شعرای زبانِ اُردو است۔ او 'دیوانِ غزلیات' و کتابی بعنوان 'مشاہداتِ زندان' نوشت کہ نامش را زندہ جاوید کرد۔ او شرحِ دیوانِ غالب ہم نوشت۔ اشعارش بعنوان 'کلیاتِ حسرت' چاپ شدہ، او یک انتخابِ شعرای مشاہیرِ اُردو نیز مرتب کرد و بنام 'انتخابِ سخن' منتشر کرد۔

پس از استقلالِ ہند مولانا حسرت رکنِ مجلسِ دستور ساز و رکنِ پارلیمان گشت۔ در ماہِ مہ ۱۹۵۱ میلادی رخت از جہان بَست۔ او را قبرستانِ فرنگی محل در لکھنؤ تدفین نمودند۔

فرہنگ Glossary

Soldier	سپاہی	سرباز
Primary education	ابتدائی تعلیم	تحصیلِ مقدماتی
Birthplace	جائے پیدائش	زادگاہ
Learn	سیکھنا	فرا گرفتن
Movement	تحریک	نہضت
Prohibition	منع، روکنا	تحریم
Shop	دُکان	مغازہ
Magazine	رسالہ	مجلہ
June	جون	ژوئن
Ideas	خیالات	افکار
Print, publish	چھاپنا	چاپ کردن
Become angry	غصے میں آنا	خشم آمدن
Finally	بالآخر، آخر کار	سرانجام
Supporter	حمایتی	ہوا خواہ
May	مئی	مہ
Speech	تقریر	سخنرانی

تمرین Exercise

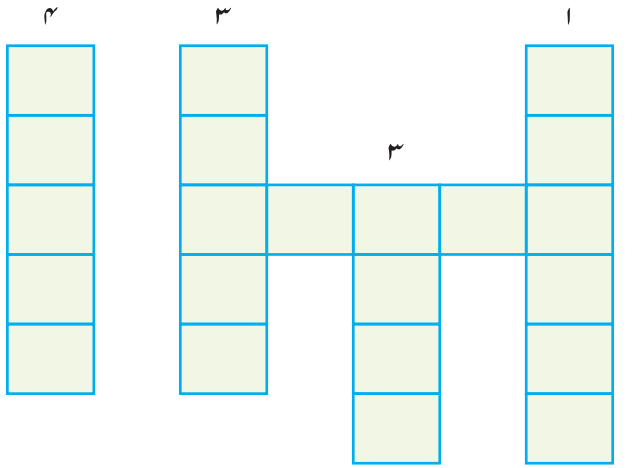
Fill in the blanks with appropriate words.

۱۔ مندرجہ ذیل کی مناسب الفاظ سے خانہ پُری کیجیے۔

- ۱۔ مولانا حسرت موہانی یکی از ہند بود۔
- ۲۔ نام پدرش بود۔
- ۳۔ مولانا حسرت موہانی در ۱۸۸۸ م. در قصبہ ضلع اناؤ چشم بدنیا کشود۔
- ۴۔ اورا تدفین نمودند۔

۲۔ اشاروں کی مدد سے درج ذیل معما حل کیجیے۔

Solve the following crossword with the help of given clues.



دائیں سے بائیں:

۱۔ کالج

اوپر سے نیچے:

۱۔ پیدائش کا مقام

۲۔ تحریک

۳۔ خیالات

۴۔ ایک قصبہ کا نام

Match the columns.

۳۔ درج ذیل کی مناسب جوڑیاں لگائیے۔

الف	ب
دانش کده	۱۹۰۸ میلادی
گرفتاری مولانا حسرت	محمّدن اینگلو اورنتیال کالج
رہای مولانا حسرت	انقلاب زندہ باد
نعرہ آزادی	۱۹۰۹ میلادی

Complete the following activities.

۴۔ درج ذیل سرگرمیاں مکمل کیجیے۔

- ۱۔ نام مجلہ حسرت موہانی بنویسید۔
- ۲۔ نام رفیق سیاسی مولانا حسرت موہانی بنویسید۔

- ۳۔ نام کتاب کہ حسرت را زندہ جاوید کرد، بنویسید۔
 ۴۔ نام انتخاب شعرای مشاہیر اُردو بنویسید۔
 ۵۔ سال وفات مولانا حسرت موہانی بنویسید۔

۵۔ درج ذیل جملوں کو سبق کے لحاظ سے ترتیب دیجیے۔ Arrange the following sentences in correct order.

- ۱۔ او تا آخر زندگانی غیر از جامہ های مُلکی زیب تن نکرد۔
 ۲۔ مولانا حسرت موہانی در این تحریک شرکت کرد۔
 ۳۔ او یک روزنامہ نگار بیباک و شاعر بلند پایہ بود۔
 ۴۔ پس از تحصیل علم در شہر علی گرہ سکونت گزید۔
 ۵۔ او تحصیل مقدماتی را در زاد گاہش فرا گرفت۔

۶۔ سبق سے زیر اضافت والے الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔ Find out the words from lesson having 'zer izaafat'.

۷۔ سبق سے درج ذیل واحد الفاظ کی جمع لکھیے۔ Make plurals of the following singulars from lesson.

سرباز ، شئی ، فکر ، شاعر ، عقیدہ

۸۔ سبق سے واو عطف والے الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔ Find out the words from lesson having 'Waw atf'

۹۔ سبق سے درج ذیل الفاظ کی ضد تلاش کر کے لکھیے۔ Write the antonyms of the following words from lesson.

بُزدل ، داخلی ، خریدن ، موافقت ، انجام ، آزاد

۱۰۔ مولانا حسرت موہانی کے کردار کی خصوصیات اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

Write the importance of the character of Maulana Hasrat Mohani in Urdu or English.

۱۱۔ درج ذیل عبارت کا ترجمہ اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔

Translate the following text into Urdu or English.

او ہوا خواہ استقلالِ کامل بود و از این کم راضی نبود۔ نعرہ 'انقلاب زندہ باد' بہ ہندیان دادہ بود۔
 در ۱۹۲۱ میلادی در شہر احمد آباد ، در یک اجلاس سالانہ کانگریس سخنرانی کرد و مطالبہ
 استقلالِ کامل کرد۔

سودی تحریر پر مختصر معلومات اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

ذاتی رائے

Give brief information on 'Swadeshi Movement' in Urdu or English.

”مولانا حسرت موہانی مجاہد آزادی تھے۔“ اس بیان پر اپنی رائے اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

عملی کام

Write your views on "Maulana Hasrat Mohani was a freedom fighter" in Urdu or English.

تہذیب:

ہمارا ملک ہندوستان مختلف مذاہب اور تہذیبوں کا گہوارہ ہے۔ یہاں مختلف مذاہب کے ماننے والے اپنے عقائد کے مطابق مختلف قسم کے مذہبی جشن اور تہوار مناتے ہیں۔ اس کے علاوہ بھی مختلف علاقوں میں الگ الگ تہوار منائے جاتے ہیں۔ پولا ایسا ہی ایک تہوار ہے جو مہاراشٹر کے تہذیبی جشن کے طور پر منایا جاتا ہے۔ پولا خالص کاشتکاروں کا تہوار ہے جسے ریاست بھر میں بڑی عقیدت سے منایا جاتا ہے۔ بیل کسانوں کے لیے نہایت کارآمد جانور ہوتا ہے۔ پولا تہوار بیلوں کے لیے منایا جاتا ہے۔ اس دن کسان اپنے بیلوں کو نہلاتے ہیں، انھیں سجاتے ہیں، ان کی پوجا کرتے ہیں۔ اس دن گاؤں میں کسی مقام پر میلہ لگتا ہے جہاں بیلوں کو سجا کر لے جایا جاتا ہے۔ مختلف قسم کے کھیل تماشے ہوتے ہیں۔ اس طرح پولا تہوار منایا جاتا ہے۔ ذیل کے سبق میں اس کی تفصیل پیش کی گئی ہے۔

در این دنیا وطن عزیز ما از لحاظ تہذیب و ثقافت حیثیتِ جداگانہ و معروف دارد۔ این جا طبقہ های مختلف جشن های متنوع و گوناگون دارند۔ عده ای آنها آن قدر زیاد است کہ بہ شمار نمی رود۔ بعضی از جشن ها متعلق بہ طبقہ مخصوص هستند۔ مثلاً چندین جشن ها متعلق بہ کشاورزان کشور ما هستند۔ آنها را 'اونم' و 'پونگل' و 'پولا' می خوانند۔

اونم، بالخصوص در ایالتِ کیرالا، 'پونگل' در ریاستِ تامل نادو و 'پولا' در مہاراشترا برپا می شود۔ 'پولا' یکی از مهم ترین جشن های کشاورزان مہاراشترا است۔ مردمان باجوش و خروش این جشن را برپا می کنند۔

ما می دانیم کہ گاو نہر در مہاراشترا برای زراعت خیلی مفید است۔ آن را برای خیش زنی کشت و بیخ کنی استفاده می کنند۔ علاوہ ازین برای آرابہ کشیدن و نقل و حمل و کالاہای گوناگون بکار می برند۔ در معنی دیگر گاو نہر یکی از قسمت های حیاتِ کشاورزان است۔ ہر سال چون کارہای کشت زاری بہ پایان می رسد، کشاورزان از برای اظہارِ اُلفت با گاو نہر، جشنی برپا می کنند کہ آن را 'پولا' می نامند۔

'پولا' در اصل برای گاو نہر روزِ استراحت و تعطیل است۔ این جشن در سراسر مہاراشترا بروزِ آخرِ ماہِ شرآون کہ یکی از ماہ های تقویمِ ہندوی است، برپا می شود۔ کشاورزان گاو نہر خود را آن روز می شویند و می آریند، تا آن زیبا بنمایند۔ تن را رنگ های گوناگون می دهند۔ در گردنِ آن حلقہ گُل می اندازند و بر پشتِ آن چادرِ نقاشی می نهند۔ آنها را غذای مخصوص 'پورن پولی' و دیگر غذا های شیرین می دهند۔ عده ای از کشاورزان گاو نہر خود را پرستش نیز می کنند و آن را بہ مندر می برند۔ بعد از آراستنِ آنها ہمہ کشاورزان برای نمایشِ آنها را بہ یک

میدان می بَرند۔ آنجا عدہ زیادی از مردان و زنان و بچہ ہا حاضر می شوند۔ بر مقام جشن مغازہ ہای شیرینی ہا و حلویات و اسباب بازی ہا مہیا می شوند۔ بچہ ہا در غلتانہ و چرخش و گھوارہ سوار می شوند و لذت می بَرند۔ بعد از پایان جشن کشاورزان با گاونر بہ خانہ ہای خود می گردند۔

فرہنگ Glossary

Pola	بیلوں کا تہوار (مہاراشٹر)	پولا
Of various kind	مختلف قسم کا	متنوع
Diverse	قسم قسم کا	گوناگون
A festival of Kerala	کیرالا کا ایک تہوار	اونم
Province	علاقہ	ایالت
A festival of Tamilnadu	ریاست تامل ناڈو کا ایک تہوار	پونگل
Ploughing	جوتنا	خیش زنی
Uprooting	جڑ سے اکھاڑنا	بیخ کنی
Cart	چھڑا، گاڑی	آرابہ
Goods	جنس، مال	کالا
Bull	بیل	گاونر
Farming	زراعت، کھیتی	کشت زاری
Rest	آرام	استراحت
An Indian lunar month	ہندی کیلنڈر کا مہینہ	ماہِ شراون
Calendar	کیلنڈر	تقویم
They wash	وہ دھوتے ہیں	می شویند
They decorate	وہ سجاتے ہیں	می آرائند
Merry-go-round	چکری نما جھولا	چرخش
Swing	جھولا	گھوارہ

تمرین Exercise

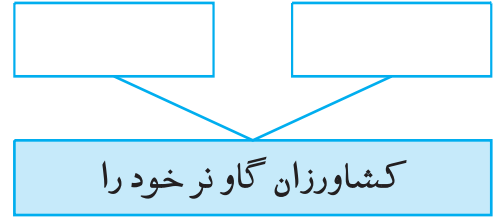
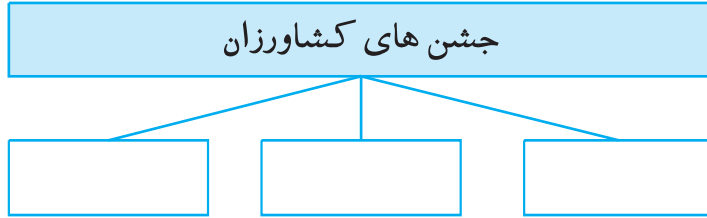
Fill in the blanks with appropriate words.

۱۔ درج ذیل کی مناسب الفاظ سے خانہ پُر کیجیے۔

- ۱۔ بعضی از جشن ها متعلق به طبقه هستند۔
- ۲۔ پولایکی از مهم ترین جشن های مهاراشترا است۔
- ۳۔ مامی دانیم که گاؤنر در مهاراشترا برای خیلی مفید است۔
- ۴۔ پولادر اصل برای گاؤنر روزِ استراحت و است۔
- ۵۔ تنِ گاؤنر را رنگ های می دهند۔

Complete the following web-diagrams.

۲۔ درج ذیل خاکے مکمل کیجیے۔



Match the columns.

۳۔ درج ذیل کی مناسب جوڑیاں لگائیے۔

ب	الف
مہاراشترا	اونم
کیرالہ	پونگل
تامل نادو	پولا

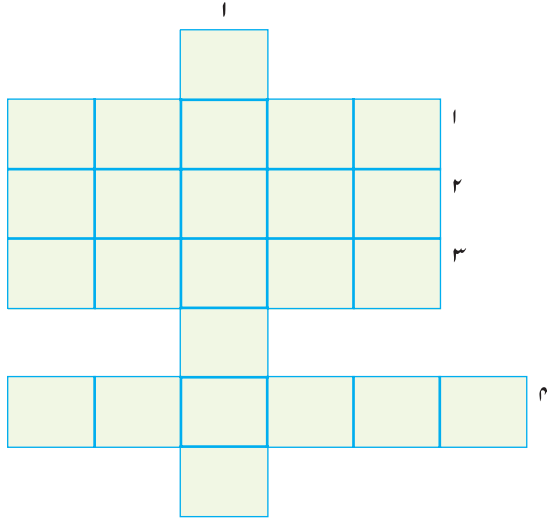
Complete the following sentences.

۴۔ درج ذیل جملے مکمل کیجیے۔

- ۱۔ تنِ آن را رنگ
- ۲۔ در گردنِ آن
- ۳۔ بر پشتِ آن
- ۴۔ عدہ ای از کشاورزان
- ۵۔ آن را به



Solve the following cross-word.



۵۔ اشاروں کی مدد سے درج ذیل معما حل کیجیے۔

دائیں سے بائیں:

۱۔ کیلنڈر

۲۔ جنوبی ہند کا تہوار

۳۔ ہندوستانی کیلنڈر کا مہینہ

۴۔ کسان

اوپر سے نیچے:

۱۔ مختلف

۶۔ درج ذیل الفاظ کو فارسی جملوں میں استعمال کیجیے۔

Make sentences in Persian using the following words.

وطن ، جشن ، زراعت ، زیبا ، پرستش

Write antonyms of the following words from lesson.

۷۔ سبق سے درج ذیل الفاظ کی ضدیں لکھیے۔

کم ، مضر ، عداوت ، تلخ ، خار

۸۔ سبق سے درج ذیل کے فارسی ہم معنی الفاظ لکھیے۔

Write synonyms of the following words in Persian from lesson.

وطن ، کسان ، عبادت ، خوب صورت ، جھوٹا

۹۔ درج ذیل الفاظ کی جمع سبق سے تلاش کر کے لکھیے۔

Write plurals of the following words from the lesson.

جشن ، رنگ ، مرد ، زن ، بچہ

۱۰۔ درج ذیل بیانات صحیح ہیں یا غلط، پہچان کر لکھیے۔

Find out whether the following statements are true or false.



۱۔ این جا طبقہ های مختلف جشن های متنوع و گوناگون دارند۔

۲۔ چندین جشن ها متعلق به دوستان کشور ما هستند۔

۳۔ گاؤں در مهاراشترا برای زراعت خیلی مضر است۔

۴۔ پولا در اصل برای گاؤں روز استراحت و تعطیل است۔

۱۱۔ درج ذیل بیان پر اپنی رائے اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

Write your opinion on the given statement in Urdu or English.

”وطنِ عزیزِ ما از لحاظِ تہذیب و ثقافت حیثیتِ جداگانہ و معروف دارند۔“

۱۲۔ ’پولا‘ تہوار کے لیے بیلوں کی آرائش کو اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

Describe the decoration of bulls for 'Pola' festival in Urdu or English.

عملی کام

کسی ایک ہندوستانی تہوار کی معلومات ۵ سے ۱۰ سطروں میں اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

Write about any one Indian festival in Urdu or English in 5 to 10 sentences.



۴- زیان های فست فود

اداره

تہید:

انسان کی صحت اور تندرستی میں غذا اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اس لیے بیماریوں سے بچنے اور اچھی صحت کے لیے ہمیشہ تازہ اور متوازن غذا استعمال کرنا ضروری ہوتا ہے۔ مکمل احتیاط کے ساتھ گھر میں پکائی ہوئی غذا صحت کے لیے ہر لحاظ سے مفید ہوتی ہے۔ موجودہ زمانے میں روایتی غذاؤں کے مقابلے فاسٹ فوڈ (فوری غذاؤں) کا چلن عام ہوتا جا رہا ہے۔ یہ غذائیں ہوٹلوں اور ٹھیلوں پر فوری طور سے اور بہت ہی کم وقت میں تیار کی جاتی ہیں۔ ان غذاؤں کے استعمال سے مختلف قسم کی بیماریاں لاحق ہو رہی ہیں اور انسان کی عمومی صحت متاثر ہو رہی ہے۔ اس لیے ان غذاؤں سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔ ذیل کے سبق میں فاسٹ فوڈ کے استعمال اور اس سے صحت پر پڑنے والے مضرات سے آگاہ کیا گیا ہے۔

فست فود (به انگلیسی: Fast Food) یا غذای فوری یا غذای سریع عنوانی است برای غذا های که به سرعت طبخ و آماده می شوند۔ انواع 'ساندویچ'، بویژه 'همبرگر' از فست فود های رایج هستند۔ فست فود در مورد غذاهای خانگی به کار نمی رود بلکه بیشتر غذاهای فوری در رستوران ها تهیه می شوند۔

رای نشان دادن اثرات مضر فست فودها بر سلامت انسان در ۲۰۰۴ میلادی فیلم مستندی ساخته شد که کارگردان این فیلم در مدت یک ماه، هیچ چیز بجز فست فودهای 'میک دونالد' را نمی خورد و هیچ ورزش و فعالیتی انجام نمی داد۔ در پایان این مدت او بسیار چاق شده و به بیماری های مختلفی نیز دچار شده بود۔ نتایج آخرین مطالعات دانشمندان نشان می دهد: جوانانی که در یکی از وعده های غذای روزانه خود فست فود می خورند، نسبت به سایر هم سالان خود کالری، نمک و چربی بیشتر و ویتامین و مواد معدنی کمتری دریافت می کنند۔ یافته های جدید محققان نشان می دهند: جوانانی که به فست فود عادت دارند با چاقی و مشکل های ناشی از آن دست و پنجه نرم می کنند۔ نتایج یک مطالعه ۱۵ ساله روی جوانانی که پا به سن گذاشته اند، نشان داد: آن های که در جوانی فست فود ها را به عنوان یکی از وعده های غذای خود قرار داده بودند، چاق تر از دیگران هستند۔ تحقیقات دیگری نشان می دهد: نوجوانانی که لاغرند نسبت به آن های که چاق ترند، در یک رستوران فست فود بیشتر غذا می خورند و این نشان می دهد: توانایی بدن در مصرف کالری های اضافی به اینکه چه قدر اضافه وزن داریم، بر می گردد۔ هم چنین در مناطقی که تعداد رستوران های فست فود کمتر است، بیماری های قلبی و عروقی کاهش می یابد، برعکس در مناطقی که مردم به غذا های فست فود عادت دارند، علاوه پُرارزش های غذای این غذا ها، شیوع عادت های بد مانند پُر خوری، کم تحرکی و سریع غذا خوردن به اثرات مضر فست فود ها بر سلامتی انسان می افزاید۔

فرہنگ Glossary

To Cook	پکانا، سینکنا	طبخ
Sandwich	سینڈویچ	ساندویچ
Hamburger	ہیم برگ	ہمبرگر
Documentary film	دستاویزی فلم	فیلم مستند
Director	ہدایت کار	کارگرد
Activity	سرگرمی	فعالیت
Fatty	فربہ، موٹا	چاق
A specific food	ایک مقرر غذا	یکی از وعده های غذا
Callorie	کیلوری	کالری
Research scholars	تحقیق کرنے والے، محقق کی جمع	محققان
Arising problems	مسائل پیدا ہونا	مشکل های ناشی
Areas, zones, belts	علاقے، مقامات	مناطق (منطقه)
Artery	شریان	عروق
Decrease	کمی آنا، کم ہونا	کاهش یافتن
Value	قیمت	ارزش
Develop	بڑھنا، پروان چڑھنا	شیوع
Gluttony	زیادہ کھانے کی عادت	پُر خوری
Inactivity (laziness)	کاہلی، سستی	کم تحرّکی

تمرین Exercise

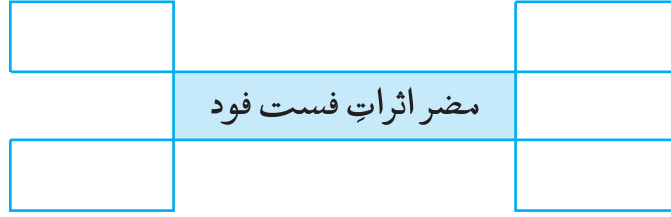
۱۔ درج ذیل کی مناسب الفاظ سے خانہ پُر کیجیے۔
Fill in the blanks with appropriate words.

- ۱۔ فست فود غذای یا غذای است۔
- ۲۔ فست فود در مورد غذا های بہ کار نمی رود۔
- ۳۔ در این مدت او بسیار چاق شدہ بود۔
- ۴۔ نتایج آخر این مطالعات نشان می دهد۔

۵۔ بیماری های قلبی و کاهش می یابد۔

Complete the following web-diagram.

۲۔ درج ذیل شبکی خاکہ مکمل کیجیے۔



Do as directed.

۳۔ ہدایت کے مطابق عمل کیجیے۔

- ۱۔ تعریفِ فست فود را بنویسید۔
- ۲۔ طریقه آمادہ فست فود بنویسید۔
- ۳۔ چند نام های فست فود بنویسید۔
- ۴۔ سالِ فیلم مستندی بنویسید۔
- ۵۔ نام راستورانِ فست فود بنویسید۔

Write plurals of the following.

۴۔ سبق سے درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیے۔

نوع ، اثر ، دانش مند ، مشکل ، غذا

Find out the English words used in the lesson.

۵۔ اس سبق سے انگریزی الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔

Write in detail the ill effects of fast food.

۶۔ فاسٹ فوڈ کھانے کے اثرات تفصیل سے تحریر کیجیے۔

۷۔ گھر میں بنائی گئی غذا کھانے سے ہونے والے فوائد مختصراً بیان کیجیے۔

Write briefly about the benefits of home cooked food.

۸۔ درج ذیل بیان پر فارسی میں ۴ تا ۵ جملے لکھیے۔

Write 4 to 5 sentences in Persian on the following statement.

”خوردن فست فود عادتِ بد است۔“

۹۔ درج ذیل الفاظ کو فارسی جملوں میں استعمال کیجیے۔

Make sentences in Persian using the following words.

دانش مند ، کمتر ، لاغر ، مطالعہ ، جدید

۱۰۔ درج ذیل عبارت کا ترجمہ اردو یا انگریزی میں کیجیے۔
Translate the following text in Urdu or English.

برعکس در مناطقی کہ مردم به غذا های فست فود عادت دارند، علاوه پُر ارزش های غذای این غذا ها، شیوع عادت های بد مانند پُر خوری، کم تحرکی و سریع غذا خوردن به اثرات مضر فست فود ها بر سلامتی انسان می افزاید۔

عملی کام

۱۔ کلاس میں طلبہ کے درمیان مباحثہ کروائیں جس میں فاسٹ فوڈ کے مضر اور مفید پہلوؤں پر گفتگو کی جائے۔

Arrange a debate among students on advantages and disadvantages of fast food.

۲۔ فاسٹ فوڈ کے استعمال سے ہونے والی بیماریوں پر ایک پروجیکٹ تیار کیجیے اور مختلف تصاویر کے ذریعے اسے دیدہ زیب بنائیے۔

Make an assignment on the diseases arising out of eating fast food.



تہید:

یہ عہد سائنس اور ٹکنالوجی کا عہد ہے۔ سائنس اور ٹکنالوجی کی برق رفتار ترقی سے جہاں انسان کو بے شمار فائدے حاصل ہوئے ہیں وہیں اسے زبردست نقصانات کا سامنا بھی کرنا پڑا ہے۔ مختلف قسم کے کارخانوں، فیکٹریوں اور مشینوں سے نکلنے والے دھوئیں نے زمین کے درجہ حرارت میں بے انتہا اضافہ کیا ہے۔ وقت کے ساتھ درجہ حرارت میں ہونے والے اضافے نے زمین پر کئی مسائل پیدا کیے ہیں۔ ذیل کے سبق میں زمین کے درجہ حرارت میں ہونے والے اضافے اور اس کے انسانی زندگی پر پڑنے والے اثرات کو بیان کیا گیا ہے۔

گرمایشِ جهانی یا گرم شدن زمین نام پدیدہ ای است کہ مُنجر بہ افزایش میان گین دمای زمین و سطح اقیانوس ہا شدہ است۔ طی ۱۰۰ سال گذشتہ ، کرۂ زمین بہ طور غیر طبیعی حدود ۰.۷۴ درجہ سلسیوس گرم تر شدہ است۔ برخی از دانش مندان معتقدند کہ دہہ ہای پایانی قرن بیستم ، گرم ترین سال ہای ۴۰۰ سال اخیر بودہ است۔ بہ نظر می رسد فعالیت ہای صنعتی در ایجاد این مشکل بسیار مؤثر بودہ اند و بہ گرم شدن کرۂ زمین کمک می کنند۔

از سال ۱۸۸۰ اندازہ گیری دمای هوای کرۂ زمین آغاز شدہ است و تاکنون نیز ادامہ دارد۔ ہم چنین گفتہ می شود گرم شدن کرۂ زمین ، در سال ۲۱۰۰ باعث خشک سالی شدید، گرمای سوزان و طوفان ہای وحشت ناک خواہد شد۔

تحقیقات نشان می دہند کہ نخستین عامل بین افزایش میزان گاز ہای گلخانہ ای موجود در اتمسفر با گرم شدن کرۂ زمین ارتباط مستقیمی وجود دارد۔ جنگل زدائی دو مین عامل است۔ سومین عامل تولید میلیون ہا تن گازِ کربن دی اکسید است۔ و تنها در کشورِ ما سالانہ ۲۲۷۴ تن کربن دی اکسید تولید می شود۔

گرم شدن زمین باعث شدہ است کہ دمای داخلی یخچال ہای طبیعی واقع در نقاط مختلف جہان از جملہ یخچال ہای واقع در شمالگان ، جنوبگان و چین افزایش پیدا کند و در نتیجہ با آب شدن تدریجی ، حجم زیادی از ذخایر این یخچال ہا ذوب شود۔ این مسئلہ از آنجا حائزِ اہمیت است کہ این یخچال ہا بخش عمدہ ای از ذخایر آب آشامیدنی جہان را تشکیل می دہند۔ بنابر این منابعِ آب آشامیدنی سالم رو بہ کاهش می گذارد و احتمال شیوع بیماری ہای کہ از طریق آب آشامیدنی ناسالم شیوع می یابند ، بیشتر می شود۔ گرمایش زمین ہم چنین تأثیر بہ سزای در کاهش تعداد جوجہ پنگوئن ہا دارد۔ طبق بر آورد ہای سازمانِ بھداشتِ جهانی ، بیماری ہای کہ از تغیرات اقلیمی و گرم شدن زمین ناشی می شود ، ہر سالہ باعث مرگ و میر ۸۰ ہزار نفر در کشور ہای آسیای می شود۔ مقامات سازمان ملل تاکنون چندین بار دربارہٗ پیامدہای گرم

شدن زمین ہشدار دادہ اند و خواستار اقدام فوری اعضای این سازمان در جلوگیری از این پدیدہ شدہ اند۔

فرہنگ Glossary

Warming	حرارت	گرمایش
Phenomenal	مظاہرہ	پدیدہ
Leading to	نتیجہ میں، نتیجتاً	مُنجر
Average	اوسط	میان گین
Temperature	درجہ حرارت	دما
An ocean	سمندر	اقیانوس
Few	کچھ، چند	بَرخی
Celsius	سیلسی اُس	سلسیوس
Help	مدد	کمک
To be continued	جاری رہنا	ادامہ داشتن
Burning, scorching	تپتی ہوئی	سوزان
Greenhouse	گرین ہاؤس	گلخانہ
Atmosphere	آب و ہوا	اتمسفر
Relation	تعلق	ارتباط
Deforestation	جنگلوں کی کٹائی	جنگل زدائی
Birth	ولادت	تولید
Refrigerator	ریفریجریٹر	یخچال
Melting	پگھلنا	ذوب
Important	اہمیت کا حامل	حائز اہمیت
Water resources	پانی کے منابع	منابع آب
Spread of diseases	بیماریوں کا پھیلنا	شیوع بیماری ہا
World Health Organisation	عالمی ادارہ صحت	سازمان بہداشتِ جہانی
Consequence	نتیجہ	پیامد
Prevention	تدارک، روک تھام	جلو گیری

تمرین Exercise

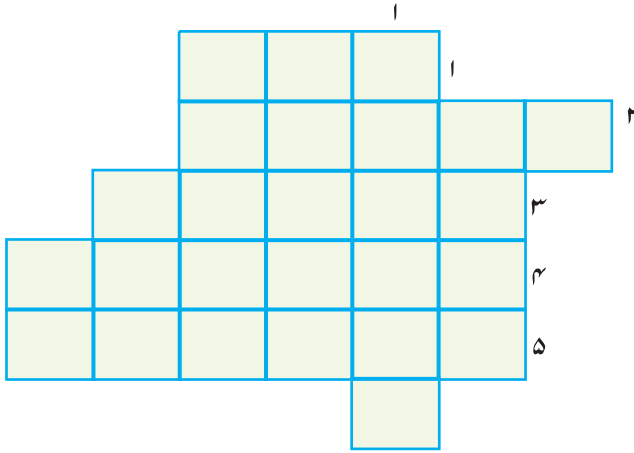
Fill in the blanks with appropriate words.

۱۔ درج ذیل کی مناسب الفاظ سے خانہ پُر کیجیے۔

- ۱۔ کرہ زمین بہ طور غیر طبیعی حدود ۰.۷۴ درجہ حرارت سلسیوس شدہ است۔
- ۲۔ گرمای سوزان و طوفان های خواهد شد۔
- ۳۔ جنگل زدائی دو مین است۔
- ۴۔ سومین عامل تولید میلیون ها تن گاز است۔
- ۵۔ تنها در ما سالانه ۲۲۷۴ تن کربن دی اکسید تولید می شود۔

۲۔ اشاروں کی مدد سے درج ذیل معما حل کیجیے۔

Solve the following crossword with the help of given clues.



دائیں سے بائیں :

- ۱۔ گیس
- ۲۔ ولادت
- ۳۔ ریفریجریٹر
- ۴۔ ادارہ
- ۵۔ ایک آبی پرندہ

اوپر سے نیچے :

- ۱۔ گرین ہاؤس

Complete the following sentences.

۳۔ درج ذیل جملوں کو مکمل کیجیے۔

- ۱۔ گرمایشِ جہانی یا گرم شدنِ زمین نام
- ۲۔ برخی از دانش مندان معتقدند کہ دهه های پایانی
- ۳۔ از سال ۱۸۸۰ اندازه گیری دمای هوای
- ۴۔ این مسئله از آنجا حائز اهمیت است کہ
- ۵۔ گرمایشِ زمین هم چنین تأثیر به سزای در

Do as directed.

۴۔ ہدایات کے مطابق عمل کیجیے۔

- ۱۔ نامِ گاز های مهلك بنویسید۔
- ۲۔ عواملِ گرمایشِ جہانی را بنویسید۔
- ۳۔ نامِ يك جاندارِ آبی را بنویسید کہ در سبق آید۔

۵۔ درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔
Make sentences from the following words.

افزایش ، ایجاد ، آغاز ، کشور ، ذخایر آب

۶۔ سبق سے واو عطف والے الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔

Find out the words having واو عطف from lesson.

۷۔ زمین کا درجہ حرارت بڑھنے سے ہونے والے نقصانات اپنے الفاظ میں لکھیے۔

Write the effects of global warming in your own words.

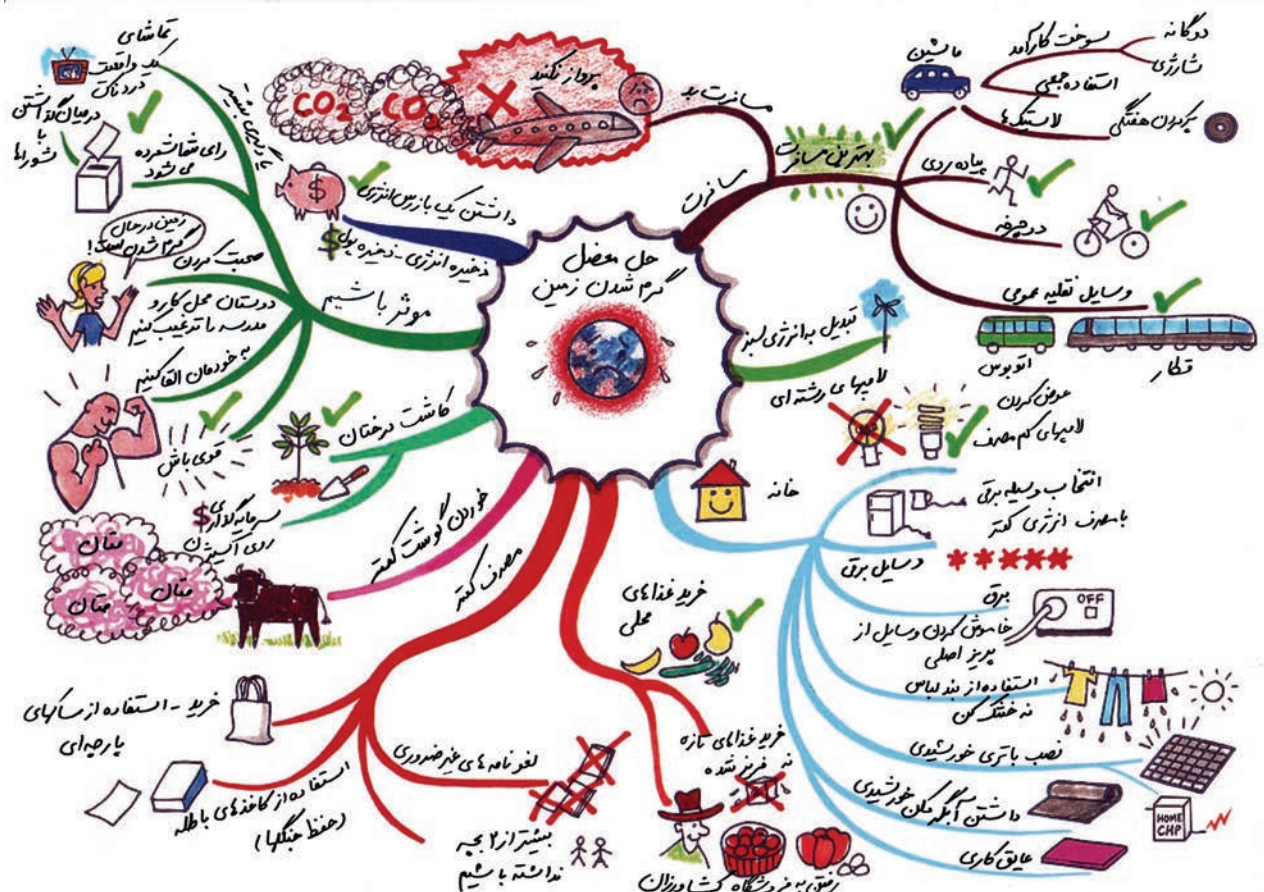
۸۔ درج ذیل درسی عبارت کا ترجمہ کیجیے۔
Translate the following extract.

مقاماتِ سازمان ملل تاکنون چندین بار دربارهٔ پیامدهای گرم شدن زمین هشدار داده اند و خواستار اقدام فوری اعضای این سازمان در جلوگیری از این پدیده شده اند۔

عملی کام

پینگوئن کے متعلق معلومات مع تصاویر جمع کیجیے۔

Collect information about penguins with their pictures.



تمہید:

یہ حقیقت ہے کہ انسان اپنے نام سے عظیم نہیں بنتا بلکہ اس کا کام اسے عظیم بناتا ہے۔ انسانی تاریخ میں کئی ایسی شخصیات گزری ہیں جنہوں نے اپنی جسمانی کمزوری اور معذوری کے باوجود حیرت انگیز کارنامے انجام دے کر صحت مند لوگوں کو تعجب میں ڈال دیا ہے۔

ہیلن کیلر (Helen Keller) ایسی ہی ایک نابینا خاتون تھیں جنہوں نے اپنی جسمانی کمزوری کی پروا کیے بغیر عزم و ہمت سے کام لے کر کئی اہم کارنامے انجام دیے۔ انہوں نے علم حاصل کیا، سماجی خدمات انجام دیں، کتابیں لکھیں اور مسلسل فعال زندگی گزار کر دنیا تک یہ پیغام پہنچایا کہ اگر عزم و ہمت اور مستقل مزاجی سے کام لیا جائے تو جسمانی نقص انسان کی ترقی کی راہ میں حائل نہیں ہو سکتے۔

ذیل کے سبق میں اسی نابینا خاتون ہیلن کیلر کی زندگی، ان کے عزم و حوصلے اور ان کی خدمات کو بیان کیا گیا ہے۔

ہیلن کیلر در ۲۷ ژوئن سنہ ۱۸۸۰ در 'تاسکامبیا' در ایالت آلاباما متولد شد۔ او ہنگامی کہ ۱۸ ماہ بیشتر از زندگی اش نمی گذشت، در اثر ابتلا بہ بیماری مننژیت، بینای و شنوای خود را از دست داد و ارتباطش با دنیای بیرون قطع شد۔ ہنگامی کہ کیلر شش سال داشت، یک معلم را برای آموزش او مقرر کردند۔ کیلر می نویسد، زندگی واقعی او تقریباً ۷ سالہ بود، با ورود معلّمش بہ زندگی او آغاز شد۔ او از این روز بہ عنوانِ مہم ترین روزی کہ در زندگی بہ خاطر دارد، یاد می کند۔

در عرض چند ماہ کیلر فرا گرفت کہ چگونه اشیای را کہ لمس می کند، بہ آن حروف ربط دہد و آن ہا را ہجی کند۔ او ہم چنین، موفق شد تا بہ وسیلہ لمس کارتہای کہ حروف برجستہ بر آن ہا نوشتہ شدہ بود، جملہ ہا را بخواند و با کنار ہم چیدن حروف در یک لوح، خود جملہ بسازد۔ بین سال ہای ۱۸۸۸ و ۱۸۹۰، کیلر زمستان ہا را در مؤسسہ پرکینز، برای آموزش خط بریل گذراند، سپس زیر نظر 'سارا فولر' در بوستون، برای آموختن صحبت کردہ، دورہ ای آموزشی و تدریجی را آغاز کرد۔ او ہم چنین لب خوانی از طریق لمس دہان و گلوئی شخص صحبت کنندہ را فرا گرفت۔

در سن ۱۴ سالگی، ہیلن کیلر در یک مدرسہ ناشنوایان در نیویورک ثبت نام کرد و در ۱۶ سالگی بہ مدرسہ کمبریج بانوان جوان راہ یافت۔ ہیلن کیلر در ۱۹۰۰ توسط کالج راد کلیف پذیرفتہ شد و چہار سال پس از آن، بہ کمکِ آنی سالیوان معلّم خود، کہ سخن رانی ہا را در کف دست او می نوشت، از آنجا فارغ التحصیل شد۔ در این مدت او توانست با فشار دادن انگشت بر گلوئی آنی و تقلید ارتعاشات صوتی او صحبت کردن را بیاموزد، بنا بر این او اولین فرد نابینای و ناشنوای بود کہ از دانشگاه فارغ التحصیل شد۔

ہیلن کیلر از زمانی کہ در دانشگاه راد کلیف دانشجو بود، نگارش را آغاز کرد و این حرفہ را ۵۰ سال ادامہ داد۔ علاوہ بر زندگی من ، ۱۱ کتاب و مقالات بیشمارى در زمینہ ناپینای و ناشنوای مسایل اجتماعى و حقوق زنان بہ رشتہ تحریر در آورده است۔

در ۱۹۳۶، ہیلن کیلر بہ ایستن ، کنکتیکت رفت و تا پایان عمر در آن جا ساکن بود۔ او در یکم ژوئن ۱۹۶۸ در سن ۸۸ سالگی در گذشت۔

فرہنگ Glossary

State	ریاست	ایالت
Maggot, Meningitis	سرسام کی بیماری	بیماری مننژیت
To spell	ہجاکرنا	ہجی کردن
Institute of Perkins	انسٹی ٹیوٹ آف پرکینز	مؤسسہ پرکینز
Braille script	بریل رسم الخط	خط بریل
Deaf	بہرہ	ناشنوا
Vibration	لہر	ارتعاش
Skill	ہنر	حرفہ
To be continued	جاری رکھنا	ادامہ دادن

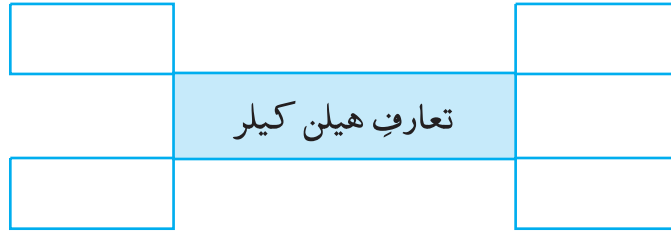
تمرین Exercise

۱۔ درج ذیل کی مناسب الفاظ سے خانہ پری کیجیے۔ Fill in the blanks with appropriate words.

- ۱۔ يك معلم را برای او مقرر کردند۔
- ۲۔ او ازین روز بہ عنوانِ مهم ترین روزی کہ در بہ خاطر دارد، یاد می کند۔
- ۳۔ در سن ۱۴ سالگی ہیلن کیلر در يك مدرسہ ناشنوایان در ثبت نام کرد۔
- ۴۔ ہیلن کیلر در ۱۹۰۰ توسط کالج پذیرفتہ شد۔
- ۵۔ در ہیلن کیلر بہ ایستن رفت۔

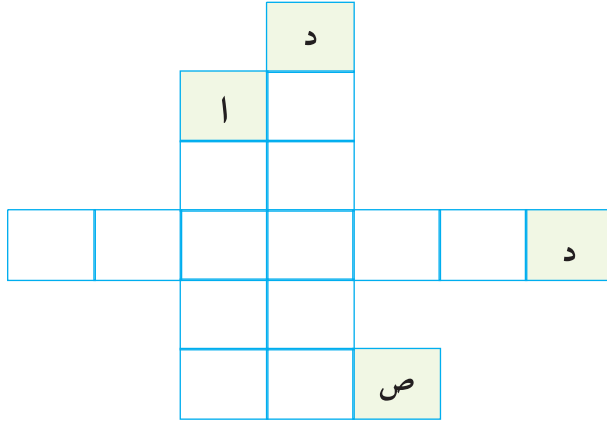
Complete the following web-diagram.

۲۔ درج ذیل شبکی خاکہ مکمل کیجیے۔



Solve the following crossword.

۳۔ اشاروں کی مدد سے درج ذیل معاملہ کیجیے۔



دائیں سے بائیں:

۱۔ یونیورسٹی

۲۔ آواز

اوپر سے نیچے:

۱۔ کالج کا طالب علم

۲۔ اُننگی

Do as directed.

۴۔ ہدایات کے مطابق عمل کیجیے۔

۱۔ نام بیماریِ ہیلن کیلر بنویسید۔

۲۔ نام معلمِ ہیلن کیلر بنویسید۔

۳۔ سالِ آموزشِ خطِ بریل بنویسید۔

۴۔ نام قصبہ بنویسید کہ ہیلن کیلر ایامِ آخرش گزاریدہ بود۔

۵۔ سالِ وفاتِ ہیلن کیلر بنویسید۔

Write antonyms of the following words.

۵۔ سبق سے درج ذیل الفاظ کی ضدیں لکھیے۔

دست ، بیرون ، زندگی ، نابینا

Write plurals of the following words.

۶۔ سبق سے درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیے۔

دانش جو ، کتاب ، مقالہ ، مسئلہ ، زن

۷۔ سبق سے انگریزی زبان کے الفاظ/تراکیب تلاش کر کے لکھیے۔

Find out the English words / terms used in the lesson.

۸۔ ہیلن کیلر نے اپنی تحصیل کس طرح کی؟ مختصراً اردو یا انگریزی میں لکھیے۔

Write in brief about Helen Keller's education in Urdu or English.

۹۔ ہیلن کیلر کے انسٹی ٹیوٹ آف پرکینز کے تجربات / احوال اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

Write the experiences of Helen Keller at Institute of Perkins in Urdu or English.

۱۰۔ نیویارک میں ہیلن کیلر کی تعلیمی کاوشوں کو اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

Write in Urdu or English about Helen Keller's efforts at New York in acquiring education.

عملی کام

کسی نابینا کی مدد کے لیے آپ کون سے اقدام کریں گے، اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

How will you help a blind person? Write in Urdu or English.



تہدید:

سفر نامہ نثر کی ایک صنف ہے۔ انسان بنیادی طور پر سیر و سیاحت کا شوقین ہوتا ہے۔ وہ مناظرِ فطرت سے دلچسپی رکھتا ہے۔ اپنے اس شوق کی تسکین کے لیے اس نے رختِ سفر باندھا اور اپنے تجربات، مشاہدات اور محسوسات میں دوسرے لوگوں کو شامل کرنے کے لیے سفر کے حالات و کوائف کو لکھنا شروع کیا۔ سفر نامے میں مصنف ان تمام مقامات کا آنکھوں دیکھا حال دلچسپ انداز میں بیان کرتا ہے جس سے قاری گھر بیٹھے ان تمام باتوں سے واقف ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سفر نامے کی مقبولیت دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔ ذیل کے سفر نامے میں مصنف نے دہلی اور آگرہ کی سیر و سیاحت کے بعد اپنے مشاہدات کو نہایت دلچسپ انداز میں بیان کیا ہے۔

ہند سرزمینِ افسانہ ای، سرزمینی کہ دھہا ہزار تن از پارسیانِ اصیل را چہارده قرن است در دامنِ خود پرورده، پیوستہ روحِ مرا بہ سوی خویش می خواند و آرزویم این بود کہ از آنجا، از مردمِ نجیبش و از ہم وطنانی کہ قرنہا از ما دورند، دیدن کنیم۔

شہرِ زیبای دہلی برای ہر توریست بخصوص آنها کہ جہان دیدہ ہستند بسیار جالب است۔ این شہر متشکل از جمعی ساختمان های بلند و کوتاہ زیبا محصور در پارک های وسیع و خیابان های عریض و طویل مملو از درخت های کهن سال، زیبا و رنگارنگ است۔

دہلی دارای خیابان های وسیعی است۔ هوای دہلی در اوائلِ اسفند خوب است و آزار دہندہ نیست و سبزہ ہمہ جا را پوشاندہ است۔

مسجدی بسیار بزرگ بامنارہ های متعدد وجود دارد کہ در زمانِ شاہجہان ساختہ شدہ و موردِ استفادہٗ مسلمینِ ہند است۔ مسجد بر روی یک بلندی واقع شدہ و با پلہ های فراوان و طولانی از کفِ خیابان بداخلِ مسجد راہ دارد، این مسجد جامع مقابلِ قلعہٗ سرخ است و قلعہٗ سرخ نیز از ساختہ های شاہجہان است، روی کارِ مسجد و قلعہٗ سرخ ہر دو برنگِ سرخ می باشند۔

تاج محل زیبا ترین آثارِ تاریخیِ ہند است و یکی از ہفت آثارِ عجایبِ دنیا ست و معمارِ آن آقای محمد عیسیٰ آفندی بودہ و امانت خان شیرازی آیاتِ قرآن را در سراسرِ ورودیِ آن حُک کردہ است۔

برای ساختمانِ تاج محل ۲۰ ہزار کارگر مدتِ بیست و دو (۲۲) سال کار کردہ اند تا این بنای عظیم را کہ برای آن قیمتی نمی توان تعیین کرد بانجام رساندہ اند۔

خلاصہٗ داستانِ عشقیِ احداثِ تاج محل این است کہ خانمِ ممتاز بیگم عیالِ شاہجہان در ۱۰۴۰ در سن ۳۸ سالگی موقعِ وضعِ حملِ چہار دہمین بچہٗ خود می میرد و شاہجہان چون خیلی او را دوست داشتہ برای بزرگ داشتِ او بنای عظیمِ تاج محل را دستور می دہد و سرانجام پس از ۲۲ سال آمادہ می شود۔

فرہنگ Glossary

Century	صدی	قرن
Noble	شریف	نجیب
Attractive	قابل توجہ	جالب
Surrounded	گھرا ہوا (حصار میں)	محصور
Full	پُر (بھرا ہوا)	مملو
Very old	قدیم	کھن سال
An Iranian month	ایرانی مہینے کا نام	اسفند
Memorials, monuments	یادگار	آثار
Architect	تعمیر کرنے والا	معمار
Engrave	کندہ کرنا	حک کردن
Construction	تعمیر	احداث

تمرین Exercise

۱۔ درج ذیل کی مناسب الفاظ سے خانہ پُر کیجیے۔
Fill in the blanks with appropriate words.

- ۱۔ ہواۓ دہلی در اوائل خوب است۔
- ۲۔ مسجدی بسیار بزرگ متعدد وجود دارد۔
- ۳۔ مسجد جامع مقابل قلعه است۔
- ۴۔ تاج محل آثار تاریخی ہند است۔

۲۔ درج ذیل کی مناسب جوڑیاں لگائیے۔
Match the columns.

الف	ب
معمار تاج محل	ممتاز بیگم
تعمیر قلعه سرخ	دہلی
عیال شاہجہان	در دور شاہجہان
مسجد جامع	محمد عیسیٰ آفندی

۳۔ درج ذیل شبکی خاکہ مکمل کیجیے۔



دائیں سے بائیں:

۱۔ گھرا ہوا ۲۔ سامنے

۳۔ رنگین

اوپر سے نیچے :

۱۔ تعمیر کرنے والا

۵۔ ہدایات کے مطابق عمل کیجیے۔

۱- اسمِ مغل شهنشاه که تاج محل را بنا کرده بنویسید۔

۲- اسم حُك كنده آیات بر تاج محل بنویسید۔

۳۔ سالِ وفاتِ ممتاز بیگم بنوئیسید۔

۶۔ سبق سے واو عطف کی مثالیں تلاش کر کے لکھیے۔

Find out pairs of opposite words from the lesson.

۷۔ سبق سے متضاد الفاظ کی جوڑیاں تلاش کر کے لکھیے۔

۸۔ سبق سے جمع والے الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔

۹۔ دہلی شہر کی خصوصیات اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

۱۰۔ درج ذیل الفاظ کو فارسی جملوں میں استعمال کیجیے۔

خیابان ، تاج محل ، زیبا ، عجایب ، قرآن

۱۱۔ درج ذیل عبارت کا ترجمہ اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔

تاج محل زیبا ترین آثار تاریخی هند است و یکی از هفت آثار عجایب دنیا ست و معمار آن آقای محمد عیسی آفندی بوده و امانت خان شیرازی آیات قرآن را در سراسر ورودی آن حُك کرده است-

ہندوستان کی دیگر تاریخی عمارات کی تصاویر جمع کیجئے اور ان کے متعلق معلومات لکھیے۔

عملی کام

Collect pictures of Indian monuments and write information about them.

تمہید:

انسانی سماج میں داستان گوئی کی روایت بڑی قدیم ہے۔ انسان نے ہر دور میں داستان، حکایت اور کہانی میں دلچسپی لی ہے، یہ اصناف اخلاق و کردار کو سنوارنے کا بہترین ذریعہ رہی ہیں۔ طلبہ کی تعلیم و تربیت میں بھی کہانی اور حکایت کی اہمیت کو ہمیشہ محسوس کیا جاتا رہا ہے۔ درج ذیل حکایت میں ہمدردی اور بھائی چارے کے ساتھ ساتھ آزادی حاصل کرنے کی ترکیب کو حسن و خوبی سے بیان کیا گیا ہے۔

بازرگانی طوطی زیبا و سخن گوی داشت۔ روزی بازرگان خواست هندوستان رود۔ ہریک از اہل منزل ارمغانی از بازرگان خواستند۔ بازرگان بہ طوطی گفت: ”ای مرغ خوش آہنگ، برای تو چہ ارمغان ہمراہ آورم؟“

طوطی کہ مدتہا در قفس ماندہ و افسردہ بود، گفت: ”من از تو ہیچ ارمغانی نمی خواہم ولی خواہش من این است کہ وقتی بہ ہندوستان رسیدی و در جنگل ہای خرم و سرسبز، طوطیان آزاد را در پرواز دیدی سلام مرا بہ آنها برسانی و بگویی: این شرط دوستی و ہم جنسی نیست کہ شما از آزادی برخوردار باشید و بہ میل خود در جنگل ہا و باغ ہای خرم پرواز کنید و من در قفس زندانی باشم۔ آخر از من دور افتادہ و در قفس ماندہ ہم یادی کنید و چارہ ای بہ حال من بیندیشید۔“

بازرگان پذیرفت کہ پیام او را برساند و جواب باز آرد۔ وقتی بہ ہندوستان رسید، گذارش در جنگل بہ چند طوطی افتاد و پیام طوطی خود را بہ یاد آورد۔ توقف کرد و آن را برای طوطیان آزاد باز گفت۔ هنوز گفتار بازرگان بہ پایان نرسیدہ بود کہ یکی از آن طوطیان بر خود لرزید و از بالای درخت بر زمین افتاد۔ بازرگان اندوہناک شد۔

ولی پشیمانی دیگر فایدہ نداشت۔ بازرگان کار خود را بہ انجام رسانید و بہ شہر خود بازگشت و برای ہریک از اہل منزل ارمغانی آورد۔

طوطی گفت: ”ارمغان من کو؟ طوطیان آزاد را دیدی؟ آیا پیام مرا بہ آنها گفتی؟ ہم جنسان من در جواب ہر چہ گفتند بی کم و کاست برای من نقل کن۔“

بازرگان گفت: ”ای طوطی زیبای من، از این سخن در گذر کہ از رساندن آن پیام سخت پشیمانم و پیوستہ خود را ملامت می کنم۔ بہ خدا کہ آنچہ من دیدہ ام تو طاقت شنیدن آن نداری۔“

طوطی گفت: ”مگر چہ اتفاق افتادہ کہ تو را تا این اندازہ غمگین کردہ است۔“

بازرگان گفت: ”وقتی پیامِ تو را به طوطیان گفتم یکی از آنها بر خود لرزید و از شاخ بر زمین افتاد۔ من از گفتۀ خود پشیمان شدم و لی پشیمانی سود نداشت، آن طوطی نازک دل از غصہ ہلاک شد۔“

ہمین کہ سخنِ بازرگان بہ پایان رسید، طوطی در قفس بر خود لرزید و مانند مُردگان افتاد و دم فرو کشید۔ بازرگان از دیدنِ آن حالت فریاد کشید و شیون سر داد، و لی طوطی مردہ بود و با نالہ و شیون زندگی از سر نمی گرفت۔ بازرگان ناچار در قفس را باز کرد و طوطی را بیرون انداخت۔ طوطی بہ شتاب پرواز کرد و بر شاخِ درخت نشست۔ بازرگان دہانش از تعجب باز ماندہ بود و نمی دانست چہ بگوید۔ طوطی رو بہ بازرگان کرد و گفت: ”از تو سپاس گزارم کہ بہترین ارمغان را برای من آوردی۔ این ارمغان، ’آزادی‘ بود۔ آن طوطی با عملِ خود بہ من یاد داد کہ چگونہ خود را آزاد سازم۔“



فرہنگ Glossary

Trader	تاجر	بازرگان
Gift	تحفہ	ارمغان
Melodious	اچھی آواز والا	خوش آہنگ
Depressed	رنجیدہ	افسردہ
Enjoy	لطف اٹھانا	برخوردار شدن
Stay, stop	رُکنا، ٹھہرنا	توقف کردن
Burn	جلنا	سوختن
Raw speech	فضول بات	گفتِ خام
Entire, completely	بغیر کمی بیشی کے	بی کم و کاست
Avoid	نظر انداز	در گذر
Blame	لعنت، سرزنش	ملامت
To hold one's breath	سانس روکنا	دم فرو کشیدن
Hurriedly	تیزی سے	بہ شتاب

تمرین Exercise

Fill in the blanks with appropriate words.

۱۔ مناسب الفاظ کی مدد سے ذیل کی خانہ پُر کیجیے۔

- ۱۔ روزی بازرگان خواست بہ رود۔
- ۲۔ برای توجہ ہمراہ آورم۔
- ۳۔ بازرگان پذیرفت کہ پیامِ او را برساند و باز آرد۔
- ۴۔ ولی دیگر فائدہ نہ داشت۔
- ۵۔ آیا مرا بہ آنہا گفتی؟

۲۔ درج ذیل جملے صحیح ہیں یا غلط، پہچان کر لکھیے۔

Find out whether the following statements are true or false.

- ۱۔ بازرگانی خروسِ زیبا و سخن گوی داشت۔
- ۲۔ من از تو هیچ ارمغانی نمی خواهم۔
- ۳۔ طوطیانِ آزاد را در پرواز دیدی سلامِ مرا بہ آنہا برسانی و بگویی۔
- ۴۔ سلامِ طوطی خود را بہ یاد آورد۔
- ۵۔ یکی از آن طوطیان بر خود رقصيد۔

Solve the following cross-word.

۳۔ اشاروں کی مدد سے درج ذیل معما حل کیجیے۔

ا							ا
						غ	
		د	س				
ن		ت					ہ

دائیں سے بائیں:

۱۔ ملک کا نام

اوپر سے نیچے:

۱۔ رنجیدہ ۲۔ دُکھی

۳۔ شکریہ ۴۔ پیڑ

۵۔ تحفہ

۴۔ درج ذیل جملوں کا اُردو یا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔

Translate the following sentences in Urdu or English.

- ۱۔ بازرگان کارِ خود را بہ انجام رسانید و بہ شہرِ خود باز گشت۔
- ۲۔ آیا پیامِ مرا بہ آنہا گفتی؟

- ۳۔ به خدا که آنچه من دیده ام تو طاقت شنیدن آن نداری۔
۴۔ من از گفته خود پشیمان شدم و لی پشیمانی سود نداشت۔
۵۔ بازرگان از دیدن آن حالت فریاد کشید و شیون سرداد۔

۵۔ درج ذیل الفاظ کی مدد سے فارسی میں جملے بنائیے۔

Make sentences in Persian using the following words.

ارمغان ، طوطی ، خواہش ، آزادی ، قفس ، درخت



۹۔ اصولِ نامہ نویسی

ماخوذ

تہذیب:

نامہ نویسی یعنی خط نویسی کا تعلق موضوعی صنفِ ادب سے ہے۔ خطوط کے ذریعے دو اشخاص ایک دوسرے سے مخاطب ہوتے ہیں۔ اپنے احساسات اور خیالات کو دوسروں تک پہنچایا جاتا ہے۔ خط اظہارِ ذات کا وسیلہ بھی ہے۔ خط میں مکتوب نگار اُن باتوں کا ذکر بھی کرتا ہے جو صیغہ راز میں رہتی ہیں۔ نامہ نویسی نئی نسل کی تربیت اور انھیں اخلاق و کردار اور آداب سکھانے کا بھی ایک اہم وسیلہ رہی ہے۔ ذیل میں نامہ نویسی کے چند اہم اصول بیان کیے گئے ہیں۔

نامہ نویسی راہ و رسمی دارد کہ باید آنها را بہ کار بریم۔
نامہ خوب باید دارای تاریخ، نام و نام خانوادگی و نشانی نویسنده، عنوان گیرنده نامہ، متن نامہ، عبارتِ پایان نامہ و امضای نویسنده نامہ باشد۔
تاریخ نامہ را معمولاً در بالای نامہ، گوشہ سمت چپ آن می نویسیم۔ تاریخ نامہ را باید ہمیشہ کامل بنویسیم، مثلاً پنجشنبه۔ یکم ژانویه ۲۰۲۰۔ در بعضی از شرکت ها یا ادارہ ها، تاریخ را بہ اختصار چنین می نویسند ”۲۰۲۰/۱/۱“۔
نام و نشانی خود را، علاوہ بروی پاکت، در زیر نامہ ہم بنویسیم۔
نام گیرنده نامہ و ہر چند کلمہ ای کہ بہ آن اضافہ می کنیم ہمیشہ در اوّل نامہ نوشتہ می شود و بہ آن ’عنوان نامہ‘ می گویند۔ کلماتِ محبت آمیز و محترمانہ ای کہ بر نام گیرندہ اضافہ می کنیم، نشانہ علاقہ و احترام ما نسبت بہ اوست۔ مانند ’پسر عزیزم‘، ’فرزند گرامی‘، ’برادر عزیزم‘، ’پدر بزرگوارم‘، ’دختر عزیز من‘۔
اگر بخواہیم نامہ ای بہ یکی از ادارہ ها یا سازمانہای دولتی و ملی بنویسیم، عنوان های دیگر بہ کار می بریم۔ یا نام آن ادارہ یا سازمان را می نویسیم، یا نام و شغل گیرندہ نامہ را می نویسیم۔ مانند این عنوانها:

(۱) ادارہ وزارت دارایی، ممبئی۔ (۲) ریاستِ محترم بانکِ ملیِ ہند دہلی۔

متن نامہ مهم ترین قسمتِ نامہ است۔ مطالبِ خود را خوب می اندیشیم پس از آن بنویسیم۔ نوشتنِ متنِ نامہ را ہمیشہ پایین تر از عنوانِ نامہ شروع می کنیم۔
وقتی کہ نامہ را تمام کردیم باید آن را امضا کنیم۔ جای امضای نامہ، زیر یا سمت چپ عبارتِ پایان نامہ است۔ پس از آن نامہ را در پاکت می گذاریم۔ در روی پاکت نام و نشانی و نام شہر، گیرندہ نامہ و در پشتِ آن، نام و نشانی خود را می نویسیم۔

نمونه نامه

۵ آوریل ۲۰۲۰ء

فرزند عزیزم!

عمرت دراز باد۔ ہمیں کہ از ادارہ خود آمد زوبیہ، نامہ شما آورد، بہ من داد۔ خواندم و خیلی خوش وقت شدم۔ و یک گونه اطمینان یافتہ۔ راست است کہ بچگان رشید اوقات خود را ضائع نمی کنند۔ بچگان کہ اوقات خود را ضایع می کنند، انجام کار پشیمان می شوند۔ ولی چرا کاری کند عاقل کہ باز آید پشیمانی۔

پور عزیزم! از پیش رفت شما در اسباق فخری کنم۔ احترام و عزت خانوادہ ات بہ شما مفوض است۔ بکوشید تا در دین و دنیا ناموری و شهرت حاصل بکنید۔ تماشای سینما و تیاتر مردمان آوارہ را زیب می دہد۔ بعد از فراغت تعلیم، تیاترہا را تماشا کنید کرد۔ از مادرت و برادر و خواہرت دعا و سلام ہا۔

پدر شما
عبد الرحمان

Glossary

فرہنگ

Signature	دستخط	امضا
Margin	کنارہ، حاشیہ	گوشہ
Left	بایاں	چپ
January	جنوری	ژانویہ
Office	ادارہ	سازمان
Governmental	حکومتی	دولتی
National	قومی	ملی
Complete	مکمل کرنا	اتمام کردن
Entrusted	حوالے کرنا، سونپنا	مفوض
Theatre	تھیٹر	تیاتر

تمرین Exercise

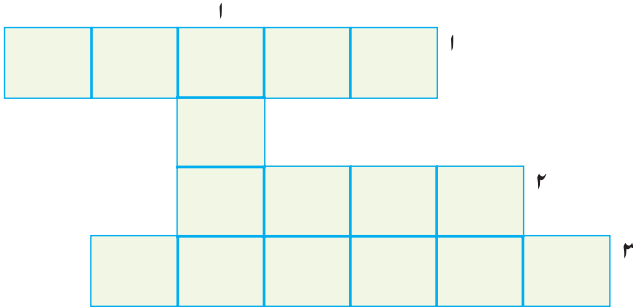
۱۔ مناسب الفاظ کی مدد سے ذیل کی خانہ پُر کیجیے۔
Fill in the blanks with appropriate words.

- ۱۔ نامہ نویسی و دارد کہ باید آنها را به کار بریم۔
- ۲۔ نام و نشانی خود را علاوه بر روی ، در زیر نامہ ہم بنویسیم۔
- ۳۔ کلماتِ محبت آمیز و کہ بر نام گیرنده اضافه می کنیم۔
- ۴۔ متنِ نامہ قسمتِ نامہ است۔
- ۵۔ وقتی کہ نامہ را تمام کردیم باید آن را کنیم۔

۲۔ درج ذیل جملوں کو درست ترتیب میں لکھیے۔
Arrange the following sentences in correct order.

- ۱۔ زیر یا سمتِ چپ عبارتِ پایان نامہ است۔
- ۲۔ مطالبِ خود را خوب می اندیشیم پس از آن بنویسیم۔
- ۳۔ عنوانِ های دیگر بکار می بریم۔
- ۴۔ تاریخِ نامہ را باید همیشه کامل بنویسیم۔

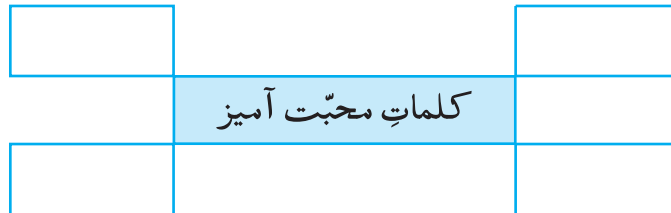
۳۔ اشاروں کی مدد سے درج ذیل معما حل کیجیے۔
Solve the following cross-word.



دائیں سے بائیں :

- ۱۔ پتا
- ۲۔ حوالے کرنا
- ۳۔ ادارہ
- ۱۔ دستخط

۴۔ درج ذیل شبکی خاکہ مکمل کیجیے۔
Complete the following web-diagram.



۵۔ درج ذیل الفاظ کو فارسی جملوں میں استعمال کیجیے۔

Make sentences in Persian using the following words.

نامہ ، نشانی ، کلمہ ، شہر

۶۔ سبق سے درج ذیل کے مؤنث یا مذکر لکھیے۔
Write feminine or masculine gender of the following.

محترم ، عزیز ، دختر ، مادر ، خواہر ، خان

۷۔ سبق سے واو عطف والے الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔

Find out the words from the lesson having 'واو عطف'

۸۔ درج ذیل خط کشیدہ الفاظ کی جگہ سبق سے صحیح لفظ لکھیے۔

Write correct word from the lesson in place of the underlined word .

۱۔ عمرت زیاد باد۔

۲۔ خواندم و بسیار خوش وقت شدم۔

۳۔ تا در دین و دنیای ناموری و دولت حاصل بکنید۔

۴۔ از مادرت و برادرت و خواہرت دعا و سلام ہا۔

۹۔ درج ذیل عبارت کا ترجمہ اردو یا انگریزی میں کیجیے۔

Translate the following extract in Urdu or English.

پورِ عزیزم! از پیش رفتِ شما در اسباقِ فخری کنم۔ احترام و عزتِ خانوادہ ات بہ شما مفوض است۔ بکوشید تا در دین و دنیا ناموری و شہرت حاصل بکنید۔ تماشای سینما و تیاتر مردمانِ آوارہ را زیب می دہد۔ بعد از فراغتِ تعلیم تیاتر ہا را تماشا توانید کرد۔

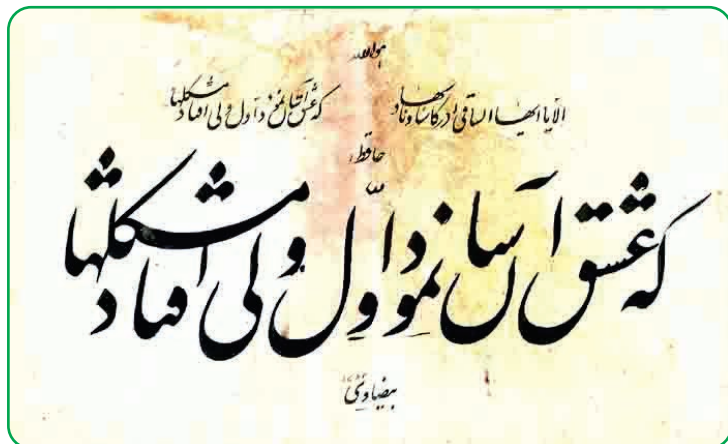
۱۰۔ خط نویسی کی اہمیت مختصر بیان کیجیے۔
Describe in brief 'importance of letter writing'.

۱۱۔ ایک اچھے خط کی خوبیاں بیان کیجیے۔
Write characteristics of a 'good letter'.

اپنے دوست / سہیلی کو فارسی میں خط لکھیے اور اُسے اپنی سالگرہ میں آنے کی دعوت دیجیے۔

عملی کام

Write a letter in Persian to your friend inviting him / her at your birthday.



۱۰۔ گفتگوی بین مسافر و مدیر هتل

ادارہ

تمہید:

’مکالمے‘ کے معنی کلام کرنا یا بات چیت کرنا ہوتے ہیں۔ زندگی کی عام ضرورت کے علاوہ اس کا استعمال ڈرامے، ناول، افسانے اور بیانیہ شاعری میں بھی کیا جاتا ہے۔ عام طور پر اس میں دو لوگوں کی آپسی گفتگو کو قلم بند کیا جاتا ہے۔ بعض اوقات دو سے زیادہ افراد بھی کسی مکالمے کا حصہ ہوتے ہیں۔ مکالمے کے ذریعے ہمیں گفتگو کے آداب معلوم ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مکالموں کو درسی کتابوں میں شامل کیا جاتا ہے۔ ذیل میں ایک مسافر کا ہوٹل کے مینیجر سے مکالمہ دیا جا رہا ہے۔

(شیرازی بہ وقتِ شام بہ هتل رسید و مدیر را خواند)

شیرازی : مدیرِ هتل کجا تشریف دارند؟

پیش خدمت : دفترِ شان ، اطاقِ دستِ راست۔

(شیرازی در دفترِ مدیر داخل شد)

شیرازی : صبح شما بخیر آقای مدیر۔

مدیر : خوش آمدید ، صبح شما خوش۔

شیرازی : من می خواهم چند روز در هتل شما بمانم۔ آیا اطاقِ یک نفری دارید؟

مدیر : بلی ، بفرمائید اطاق شماره ۵۔

شیرازی : کرایہ این اطاقِ یک نفری برای پنج روز چہ قدر می شود؟

مدیر : کرایہ اطاق روزی پنج صد روپیہ است ولی اگر اقامتِ مسافر از یک هفته بیشتر باشد

صدی ده تخفیف می دهم۔

شیرازی : قیمتِ غذا چہ قدر می شود؟

مدیر : صبحانہ ہشتاد روپیہ ، ناهار یک صد و پنجاہ روپیہ ، شام یک صد و پنجاہ روپیہ می

شود۔ چیزی میل می فرمائید آقا۔

شیرازی : بلی ، حالا یک فنجانِ قہوہ حاضر کنید۔ صبحانہ چہ ساعت حاضر می شود؟

مدیر : حسبِ منشیای آقا۔

شیرازی : من خستہ ہستم، صبح زود بلند نمی شوم۔ برای من صبحانہ ساعتِ نہ حاضر کنید۔

مدیر : آقا چہ چیز ہا برای صبحانہ میل می فرمائید؟

شیرازی : من برای صبحانہ دو تا تخمِ مرغ نیم بند و مقداری نان و کرہ می خواهم۔ من صبحانہ را

در اطاقِ خودم می خورم، ولی برای ناهار بہ اطاقِ ناهار خوری می روم۔

مدیر : چشم ، ہر طوری کہ میل شما باشد۔

شیرازی : خواہش می کنم صورتِ غذا را بمن نشان بدهید۔ برای من ماہی، چلو کباب و سیبِ زمینی برای ناهار درست کنید۔ من دوغ را دوست ندارم۔
(مدیر پیش خدمت را صدا زد، آمد)

مدیر : چمدانِ آقا را به اطاقِ شماره '۵' ببرید۔
پیش خدمت : چشم، بفرمائید۔ آقا۔

(شیرازی در اطاقِ هتل آمد و از پیش خدمت پرسید)

شیرازی : شما لباسِ شوئی در همین نزدیکی ها دارید؟
پیش خدمت : بلی، آقا! این سهولت هم در هتل موجود است۔
شیرازی : من مقداری لباس برای لباسِ شوئی دارم۔ دو عدد پیراهن، دو عدد شلوار، چهار دانه دستمال۔ لباس های من کی حاضر می شود؟
پیش خدمت : روزی دیگر۔ خواهید درست شد۔
شیرازی : آقای پیش خدمت، لطفاً شلوارِ مرا اُطو کنید۔ این کُت را مجدداً اُطو کنید۔
پیش خدمت : لطفاً، سلام آقا۔

(شیرازی پنج روز در هتل بگذارد و از هتل رخصت شود)

مدیر : آقا! اُمیدوارم که وقتِ شما در هتلِ ما به آرام می گذرد۔
شیرازی : خیلی ممنونم آقای مدیر۔ بمن در هتلِ شما بسیار خوش گذشت۔
مدیر : سایهٔ تان کم نباشد۔ خدا حافظِ شما۔
شیرازی : خدا حافظ!

فرهنگ Glossary

Manager	مینیجر	مُدیر
Hotel	هٹل	هتل
Waiter, servant	ملازم	پیش خدمت
Room	کمرہ	اُطاق
Single (for one)	ایک شخص کے لیے	یک نفری
Stay	قیام	اقامت
Concession, discount	رعایت، چھوٹ	تخفیف
Breakfast	ناشتہ	صبحانہ
Lunch	دوپہر کا کھانا	ناہار

Choice, desire	خواہش، رغبت	میل
Cup	پیالہ	فنجان
Wake up	جاگنا، بیدار ہونا	بلند شدن
Half boiled egg	آدھا اُبلانڈا	تخم نیم بند
Butter	مکھن (مسکہ)	کرہ
Dining room	کھانے کا کمرہ	اُطاقِ ناہار خوری
Menu card	مینو کارڈ، پکوان کی فہرست	صورتِ غذا
To guide	بتا دینا	نشان دادن
Pulav of Kebab	کباب کا پلاؤ (ایرانی پکوان)	چلو کباب
Potato	آلو	سیبِ زمینی
Curd	دہی	دوغ
Laundry	لانڈری	لباس شوئی
Shirt, kurta	کرتا، قمیص	پیراھن
Pant	پتلون	شلوار
Towel, handkerchief	رومال	دستمال
Ironing of clothes	استری کرنا	اطو کردن
Coat	کوٹ، جیکٹ	گٹ
Again	دوبارہ	مجدداً

تمرین Exercise

Do as directed.

۱۔ ہدایت کے مطابق عمل کیجیے۔

- ۱۔ شیرازی بہ وقتِ شام کجا آمد؟
- ۲۔ پیش خدمت شیرازی را چه پاسخ داد؟
- ۳۔ شیرازی در هتل چرا آمد؟
- ۴۔ کرایہٗ يك اطاق برای پنج روز چه قدر است؟
- ۵۔ دربارهٗ تخفیفِ کرایہٗ اطاق مدیرِ هتل چه گفت؟
- ۶۔ قیمتِ صبحانہ و ناہار چه قدر است؟
- ۷۔ شیرازی برای صبحانہ چه چیزی خواست؟
- ۸۔ شیرازی برای غذای خود چه خواہش کرد؟

- ۹۔ شیرازی چہ چیز را دوست داشت؟
۱۰۔ مقدار لباس شیرازی را به شمارید و بنویسید۔

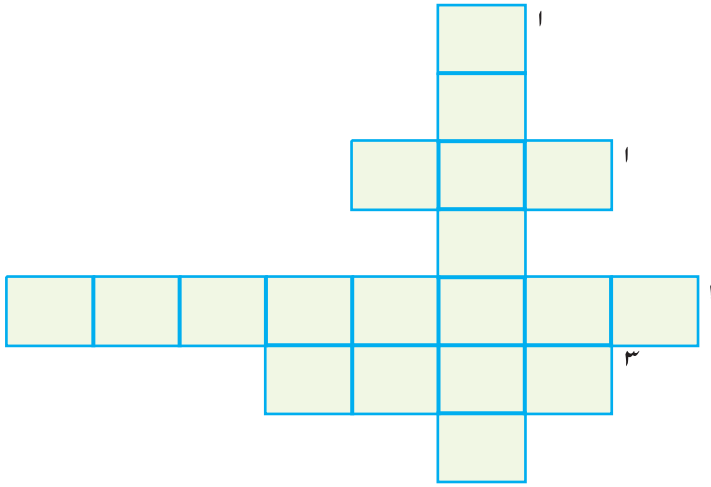
Fill in the blanks with suitable words.

۲۔ مناسب الفاظ کی مدد سے ذیل کی خانہ پری کیجیے۔

- ۱۔ خواہش می کنم را بمن نشان بدهید۔
۲۔ من مقداری لباس برای دارم۔
۳۔ لطفاً شلوار مرا کنید۔
۴۔ وقت شما در هتل ما به می گذرد۔

Solve the following cross-word.

۳۔ اشاروں کی مدد سے درج ذیل معامل کیجیے۔



اوپر سے نیچے:

۱۔ گوشت پلاؤ

دائیں سے بائیں:

۱۔ دودھ سے بننے والی چیز

۲۔ ایک قسم کی ترکاری

۳۔ آبی جانور

Write plurals of the following words.

۴۔ درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیے۔

أطاق ، ماهی ، چشم ، لباس

۵۔ مصدر پوشیدن اور نشستن سے ماضی مطلق کی گردان لکھیے اور ان کا ترجمہ اردو یا انگریزی میں کیجیے۔

Write declension (گردان) of infinitives پوشیدن and نشستن in Past Indefinite Tense and translate them in Urdu or English.

۶۔ قوسین میں دیے ہوئے الفاظ سے مناسب لفظ منتخب کر کے خالی جگہ پُر کیجیے۔

Fill in the blanks with suitable words from the brackets.

- ۱۔ مُدیرِ هتل تشریف دارند؟ (چرا ، کجا ، گئی)
۲۔ قیمتِ غذا می شود؟ (چندتا ، چگونہ ، چہ قدر)
۳۔ این قدر غصہ می خورید؟ (چرا ، چہ طور ، کجا)
۴۔ ما بایستیم؟ (چہ قدر ، چگونہ ، چرا)
۵۔ اسم پدر شما است؟ (کدام ، کجا ، چہ)

بخش نظم

POETRY SECTION

حمد

۱۔

نظامی گنجوی

تمہید:

حمد اس صنفِ شاعری کو کہتے ہیں جس میں شاعر اللہ تعالیٰ کی تعریف و توصیف اور حمد و ثنائیاں کرتا ہے۔ مناجات کے تحت اللہ تعالیٰ کے سامنے دستِ دعا دراز کر کے اپنی ضرورتوں کے لیے التجائیں کرتا ہے۔ درج ذیل نظم میں حمد اور مناجات دونوں شامل ہیں۔ ابتدائی چار شعروں میں شاعر نے خدا کی تعریف و توصیف کی ہے۔ بقیہ اشعار میں اس کے حضور اپنی ضرورتوں کا اظہار کیا ہے۔

تعارف شاعر:

نظامی گنجوی کا اصل نام جمال الدین ابو محمد الیاس تھا۔ وہ ۱۱۴۱ء میں گنچہ (آذربائیجان) میں پیدا ہوئے۔ بچپن ہی میں ان کے سر سے والدین کا سایہ اٹھ گیا تھا اس لیے ان کے ماموں نے ان کی پرورش کی۔ انھوں نے درسیات سے فارغ ہو کر شاعری کی طرف توجہ کی اور اس میں ایسا کمال حاصل کیا کہ سلاطین کو بھی ان سے ملنے کا اشتیاق پیدا ہوا۔ اکثر بادشاہوں نے ان کی تصانیف اپنے نام پر معنون کروائیں۔ انھیں مثنوی نگاری میں زبردست مہارت حاصل تھی۔ مخزنِ اسرار، شیریں و خسرو، ہفت پیکر، لیلیٰ و مجنوں اور سکندر نامہ ان کی پانچ مشہور مثنویاں ہیں جو ’خمسہ نظامی‘ کہلاتی ہیں۔ انھوں نے مثنویوں کے علاوہ قصائد، قطعات اور غزلیات بھی نظم کی ہیں۔ نظامی کا انتقال ۱۲۰۹ء میں گنچہ میں ہوا۔

خاکِ ضعیف از تو توانا شدہ
ما بہ تو قائم چو تو قائم بہ ذات
تو بہ کس و کس بہ تو مانند نہ
و آنکہ نمر دست و نمیرد تویی
ملکِ تعالیٰ و تقدس تراست
ہر چہ نہ یاد تو، فراموش بہ
ہم تو ببخشای و ببخش ای کریم
گر نہ نوازی تو، کہ خواہد نواخت
چارہٗ ما کن کہ پناہندہ ایم
در دو جہان خاکِ سرِ کوی تست
گردنش از دامِ غمِ آزاد کن

ای ہمہ ہستی ز تو پیدا شدہ
زیر نشینِ علمت کائنات
ہستی تو صورت و پیوند، نہ
آنچہ تغیر نپذیرد تویی
ما ہمہ فانی و بقا بس تراست
ہر کہ نہ گویای تو خاموش بہ
از پی تست این ہمہ اُمید و بیم
جز در تو، قبلہ نہ خواہیم ساخت
در گذر از جرم کہ خواہندہ ایم
بندہ نظامی کہ یکی گوی تست
خاطرش از معرفت آباد کن

خلاصہ در فارسی: شاعر در ثنائی خدا می گوید کہ تو این جهان و انسان را خلق کرده است و همه عالم از قدرتِ تو قائم است۔ ہستی تو جسم و صورت ندارد و مانند تو کسی نیست۔ ذاتِ تو تغیر پذیر نیست۔ ما همه فانی ایم و ترا فنا نیست۔ ما بجز تو قبلہ نخواہیم ساخت۔ از این رو ما را ببخش و پناہ بدہ و دلِ نظامی را معرفتِ خویش عطا کن و گردنش را از ہمہ رنج و غم آزاد کن۔

خلاصہ (اردو): اس نظم میں شاعر اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کر رہا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ دنیا کی ہر چیز تو نے پیدا کی ہے۔ تیری وجہ سے مٹی کا کمزور پتلا توانا ہو گیا ہے۔ تو سب سے اعلیٰ و ارفع ہے۔ نہ تو کوئی تیرے مماثل ہے اور نہ ہی تو کسی کی مانند ہے۔ دنیا کی ہر چیز فانی ہے اور صرف تیری ہی ذات باقی رہنے والی ہے۔ ہم ہر قسم کی اُمید تجھی سے وابستہ رکھتے ہیں۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے رجوع کرتے ہیں۔ شاعر اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی کا خواستگار ہے اور اللہ کے حضور اپنی بے بسی کا اظہار کرتے ہوئے اس کی معرفت چاہتا ہے۔

فرہنگ Glossary

All existence	تمام موجودات	ہمہ ہستی
Change	تبدیلی	تغیر
May not accept	قبول نہ کرے	نپذیرد
Fear	خوف	بیم
Bestow	نوازا	نواختن
Enlightenment of Almighty	خدا کی پہچان	معرفت

تمرین Exercise

Complete the following couplets.

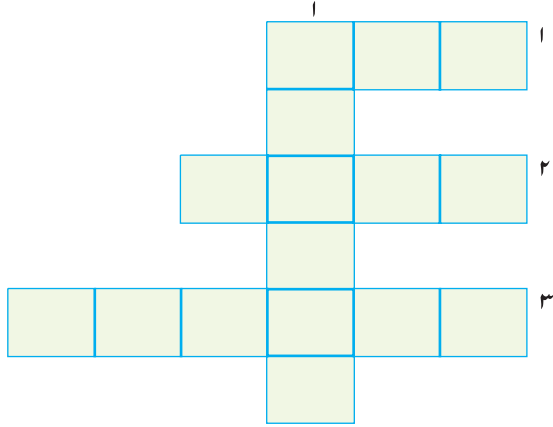
۱۔ درج ذیل اشعار مکمل کیجیے۔

۱۔ زیر نشین علمت کائنات
.....

۲۔
و آنکہ نمر دست و نمیرد تویی

۳۔ در گذر از جرم کہ خواہندہ ایم
.....

Solve the following cross-word.



۲۔ اشاروں کی مدد سے درج ذیل معما حل کیجیے۔

دائیں سے بائیں:

۱۔ مٹی

۲۔ کمزور

۳۔ بھولنا

اوپر سے نیچے:

۱۔ دنیا

Complete the following web-diagram.

۳۔ درج ذیل شبکی خاکہ مکمل کیجیے۔



Translate and explain the following verses.

۴۔ مندرجہ ذیل اشعار کا ترجمہ وضاحت کے ساتھ کیجیے۔

۱۔ ہستی تو صورت و پیوند ، نہ

تو بہ کس و کس بہ تو مانند نہ

۲۔ از پی تست این ہمہ اُمید و بیم

ہم تو ببخشای و ببخش ای کریم

۵۔ اللہ تعالیٰ کی عنایات اپنے الفاظ میں اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

Write the favours of Almighty in Urdu or English in your own words.

Express your opinion on the following line.

۶۔ درج ذیل مصرعے پر اظہارِ خیال کیجیے۔

’ما ہمہ فانی و بقا بس تراست‘

۷۔ حمد سے متضاد الفاظ والے اشعار تلاش کر کے لکھیے۔

Find out the couplets from 'Hamd' having pairs of opposite words .

۸۔ حمد میں شاعر نے جو دعائیں مانگی ہیں، انھیں اپنے الفاظ میں لکھیے۔

Write in your words the blessings sought by the poet in 'Hamd'.

تمہید:

برسات قدرت کا ایک اہم عطیہ ہے۔ اگر برسات نہ ہوتی تو انسان کا شتکاری بھی نہیں کر سکتا تھا اور نہ ہی اس کے لیے زندگی گزارنے کا سامان مہیا ہو سکتا تھا۔ یہ خوش گوار موسم ہر طرح سے انسان کے لیے فائدہ مند ہے۔ اس میں باغوں میں پھول کھلتے ہیں، پرندے چھپانے لگتے ہیں، خوش گوار ہوائیں چلتی ہیں اور مناظرِ فطرت پر ہر طرف شباب نظر آتا ہے۔ شاعر نے ذیل کی نظم میں اس حقیقت کی عکاسی کی ہے۔

تعارف شاعر:

مسعود سعد سلمان ۱۰۴۶ء میں لاہور میں پیدا ہوئے۔ ان کا عروج و زوال ابراہیم شاہ غزنوی کے عہد سے وابستہ ہے۔ ابراہیم شاہ کی نظرِ کرم سے مسعود کو پنجاب کی حکومت ملی لیکن کچھ عرصے بعد اس نے مسعود کو بدگمانی کے باعث قید کر دیا تھا۔ مسعود نے معذرت میں بادشاہ کی شان میں قصیدے کہے لیکن کچھ حاصل نہ ہوا۔ جب ابراہیم شاہ کا انتقال ہو گیا تو بارہ برس کے بعد مسعود کو قید سے رہائی ملی۔ مگر چند روز بعد پھر سلطان وقت کو لوگوں نے ورغلا یا اور انھیں مزید بیس برس قید میں کاٹنا پڑے۔ وہ جب رہا ہوئے تو ان کو بادشاہوں سے نفرت ہو گئی اور انھوں نے گوشہ نشینی اختیار کر کے عبادت میں زندگی گزاری۔ ۱۱۲۱ء میں ان کا انتقال ہوا۔ مسعود شاعری میں عدیم الظہیر تھے۔ انھوں نے بے مثل قصائد نظم کیے ہیں۔ انھوں نے عربی، ہندی اور فارسی تینوں زبانوں میں دیوان مرتب کیے تھے مگر اب محض فارسی کا کلام ہی ملتا ہے۔ یہ دیوان کی صورت میں شائع ہو چکا ہے۔

برشگال ای بہارِ ہندستان	ای نجات از بلای تابستان
دادی از تیرمہ بشارتِ ہا	باز رستیم از آن حرارتِ ہا
ہر سو از ابر لشکری داری	در امارت مگر سری داری
بادہای تو میخِ ہا دارند	میخِ های تو تیغِ ہا دارند
رعدهای تو کوسِ ہا کو بند	چرخ گوید ہمی کہ بکشویند
طبع و حالِ ہوا دگر کردی	دشتِ ہا را ہمہ ثمر کردی
سبزہ ہا را طراوتی دادی	عمرہا را حلاوتی دادی
راغ را گُلِ زمردین کردی	باغ را شاخِ بُسُدین کردی
تیر بگذشت ناگہان بر ما	منہزم گشت لشکرِ گرما

حبّذا ابرہای پُرنمِ تو !

خُرما سبزہای خرمِ تو !

خلاصہ در فارسی:

شاعر در بارہ فصلِ باران می گوید کہ تو برای ہندستان فصلِ بہاری است۔ ما از بلای تابستان رہایی می یابیم و از ماہِ تیر بشارت های آب می دہی۔ لشکرِ تو سپاہِ ابر می دارد۔ بادہای تو ابر می آورند و این ابر مانند تیغ است۔ رعدہای تو کوسہا می کوبند۔ تو طبع و حالِ ہوا را تغییر می دہی و در دشت ہا سبزہ می روید۔ در باغ گل ہا می شگافند و لشکرِ گرما ہزیمت می گیرد و دورِ شادمانی می آید۔

خلاصہ (اردو):

اس نظم میں شاعر نے موسمِ برسات کی عنایات بیان کی ہے۔ شاعر موسمِ باراں سے مخاطب ہوتے ہوئے کہتا ہے کہ تو ہمارے ملک کا موسمِ بہار ہے۔ تیری وجہ سے ہمیں گرمی کے سخت موسم سے نجات ملتی ہے۔ تیرمہ کے مہینے نے تیرے آنے کی بشارت دی۔ تو نے ہر طرف ابر کے لشکر بھیج دیے۔ تیری ہوائیں ابر لے کر آتی ہیں۔ تیرے بادلوں میں تلوار کی سی چمک ہوتی ہے۔ بادلوں کی گڑگڑاہٹ نقارے بجاتے ہوئے آتی ہے۔ تیری آمد سے سبزہ تر و تازہ ہو گیا ہے اور زندگی میں مٹھاس پیدا ہو گئی ہے۔ تیری آمد سے ہماری زندگیوں سے یکبارگی اندھیرا دور ہو گیا اور موسمِ گرما شکست کھا کر اُلٹے پاؤں لوٹ گیا۔ تیری آمد پر ہم آفرین کہتے ہیں۔

Glossary

فرہنگ

Monsoon	برسات	برشگال
Trouble	مصیبت، پریشانی	بلا
Fourth month of Iranian calendar	ایرانی کیلنڈر کا چوتھا مہینہ	تیرمہ
Authority	امارت، امیری	امارت
Cloud	ابر	میغ
Sword	تلوار	تیغ
Thunder, lightning	بجلی کی کڑک	رعد
Kettle drum	بڑا نقارہ	کوس
Sky	آسمان	چرخ
Nature	فطرت	طبع
Condition	حالت، کیفیت	حال
Freshness	تازگی	طراوت
Sweetness	شیرینی، مٹھاس	حلاوت
Meadow	چمن	راغ
Emerald coloured	زمرد کے رنگ کا	زمردین
Coral red	مونگے کی طرح سرخ	بُسدین

Defeated, vanquished	شکست کھایا ہوا، ہزیمت اٹھایا ہوا	منہزم
Bravo!	آفرین، شاباش (کلمہ تحسین)	حبذا
Be happy	خوش ہو جا!	خُرما
Fresh	سرسبز و شاداب	خرم

تمرین Exercise

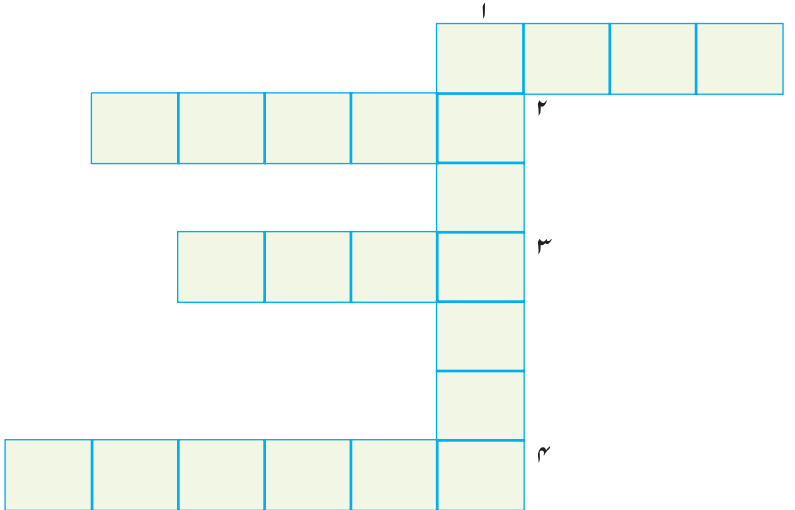
۱۔ درج ذیل مصرعوں کو قوس میں دیے ہوئے مناسب الفاظ سے مکمل کیجیے۔

Complete the following lines with the help of words given in the brackets.

- ۱۔ ای نجات از بلای (زمستان ، تابستان)
- ۲۔ ہر سوا از ابر لشکر می (کاری ، داری)
- ۳۔ میغ های توتیغ ها (سازند ، دارند)
- ۴۔ دشت ها را همه ثمر (کردی ، بردی)
- ۵۔ منہزم گشت لشکر (سرما ، گرما)

Solve the following cross-word.

۲۔ اشاروں کی مدد سے درج ذیل معاملہ کیجیے۔



دائیں سے بائیں:

- ۱۔ رہائی
 - ۲۔ امیری
 - ۳۔ ہریالی
 - ۴۔ اچانک
- اوپر سے نیچے:
- ۱۔ موسم گرما

Find out the plurals from the poem.

۳۔ نظم سے جمع کے الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔

Write the following words in Persian.

۴۔ درج ذیل الفاظ کو فارسی زبان میں لکھیے۔

برسات ، مصیبت ، موسم گرما ، آسمان ، ہوا

۵۔ درج ذیل اشعار کا ترجمہ اور وضاحت اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔

Translate and explain the following couplets in Urdu or English.

برشگال ای بہارِ ہندستان ای نجات از بلای تابستان
دادی از تیرمہ بشارتِ ہا باز رستیم از آن حرارتِ ہا

۶۔ برسات کے موسم کی خوش گوار تبدیلیوں کو اپنے الفاظ میں اُردو یا انگریزی میں بیان کیجیے۔

Write in Urdu or English the pleasant changes seen in the rainy season.

۷۔ نظم کا مرکزی خیال اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

Write the central idea of the poem in Urdu or English.

عملی کام

انسانی زندگی پر برسات کے اثرات پر اُردو یا انگریزی میں ایک مضمون لکھیے۔

Write an essay on 'The Effects of Rain on Human Life' in Urdu or English.



تمہید:

اس کائنات میں اللہ تعالیٰ نے مختلف قسم کے مناظر کو پیدا کیا ہے جس سے ہر انسان لطف اندوز ہوتا رہتا ہے۔ اونچے اونچے پہاڑ، خوشنما باغات، چاندنی رات کا دلکش سماں، ان تمام چیزوں کی خوب صورتی انسان کو اپنی جانب کھینچتی رہتی ہیں۔ چاندنی رات کی خوب صورتی بھی انسان کو ہمیشہ دعوتِ نظارہ دیتی رہتی ہے۔ شاعر نے مندرجہ ذیل نظم میں چاندنی رات کی خوب صورتی کو شاعرانہ انداز میں پیش کیا ہے۔

تعارفِ شاعر:

محمود خان افشار ۱۸۹۵ء میں یزد میں پیدا ہوئے۔ تیرہ سال کی عمر میں ممبئی آئے۔ تین سال یہاں تعلیم حاصل کر کے تہران کے مدرسہ سیاسی میں داخل ہوئے۔ اُنیس سال کی عمر میں یورپ گئے اور تمام یورپی ممالک کی سیاحت کی۔ لوزان یونیورسٹی سے سیاسیات میں ڈگری حاصل کر کے ۱۹۲۱ء میں تہران واپس آئے۔ اوّل مدرسہ سیاسی میں سیاسیات و اقتصادیات کی تعلیم پر مامور ہوئے۔ سیاسیات آپ کا خاص مضمون تھا۔ آپ کے مضامین لندن اور لوزان کے رسائل کے علاوہ جبل التین (کولکاتا) اور تہران کے بلند پایہ رسائل 'ایران'، 'شفق' وغیرہ میں شائع ہوتے رہے۔ اسی زمانے میں آپ نے ایک کتاب 'دولِ یورپ کی ایران میں سیاسی جدوجہد' پر فرانسیسی زبان میں لکھی جو برلن میں طبع ہو کر شائع ہوئی اور مقبول ہوئی۔ تہران سے ایک ادبی اور سیاسی رسالہ 'آئینہ' نکالا جو کئی سال تک جاری رہا۔ آپ کو شعر و سخن سے خاص ذوق ہے اور آپ کا شمار موجودہ دور کے مستند اہل قلم اور بلند پایہ شعرا میں ہوتا ہے۔

فروزندہ مہی گسترده خرمن
چراغِ مہ بران طاق است آون
مہ تابان بسانِ "پرتو افگن"
درخشندہ ولی چون نوکِ سوزن
چراغی را مثل کش نیست روغن
کہ عمدأ برفروزی روزِ روشن
فصاحت را بود حدی مُعین
زبانِ من بود در وصفش الکن
ہمانا می شوی دیوانہ چون من
بباید دیدنِ آن شب را کہ گویند
"شنیدن کی بود مانند دیدن"

شبِی از نورِ مہ چون روزِ روشن
تو گفتی آسمانِ طاقی بلند است
و یا مانند اقیانوس آرام
ہمہ سیارگان بر گردِ آن ماہ
نژند و لاغر و پژمان و بیرنگ
ثوابت چون ہزاران شمعِ کم نور
نیارم وصفِ آن شب کرد زین پیش
منوچہری اگر می بود می گفت
چنان فرخندہ شب را گر بہ بینی
بباید دیدنِ آن شب را کہ گویند
"شنیدن کی بود مانند دیدن"

خلاصہ در فارسی:

درین نظم شاعر وصفِ شبِ مہتاب را بیان می کند۔ این شب از نورِ ماہ چون روزِ روشن است و ماہ روشن خرمین نور را می گسترده۔ آسمان مانندِ طاقِ بلند است۔ در آن طاقِ بلند چراغِ ماہ آون است۔ یا آسمان مثلِ دریا است و ماہ بر آن پرتوافگن است۔ و ہمہ سیارگان کہ گردِ آن ماہ اند، اگرچہ روشن اند۔ اما مانندِ نولِ سوزن لاغر و بی رنگ اند و آنها مثلِ چراغِ بی روغن کم نوراند۔ برای من بیان کردنِ وصفِ این شب، کارِ دشوار است۔ منوچہری ہم می گفت کہ زبانِ من در بیانِ وصفِ شبِ مہتاب الکن است۔ بہتر است کہ بیایید و ببینید چرا 'شنیدن' گی بود مانندِ دیدن۔

خلاصہ (اردو):

اس نظم میں شاعر نے چاندنی رات کی عکاسی کی ہے۔ یہ رات چاند کی روشنی کی وجہ سے دن کی طرح ہوتی ہے۔ اور روشن چاند چاندنی بکھیر رہا ہے۔ آسمان ایک بلند طاق کی مانند ہے اور چاند اس میں قندیل کی طرح آویزاں ہے یا آسمان سمندر کی مانند ہے اور چاند اس پر روشنی ڈال رہا ہے اور وہ تمام ستارے جو اس چاند کے اطراف ہیں، سوئی کی نوک کی مانند نظر آ رہے ہیں۔ ان کی روشنی کم ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ چاندنی رات کی منظر کشی سے میں قاصر ہوں۔ بہتر ہے کہ خود آئیے اور اس کا نظارہ کیجیے کیونکہ سنا ہوا دیکھے ہوئے کے برابر نہیں ہو سکتا۔

فرہنگ Glossary

Shining	چمکدار، روشن	فروزندہ
Spread	پھیلا ہوا	گسترده
Halo	ہالہ	خرمین ماہ
Hanged	لٹکا ہوا (آویزاں)	آون
An ocean	سمندر	اقیانوس
Radiant	روشن کرنے والا، چمک ڈالنے والا	پرتوافگن
Planets	سیارے	سیارگان
Needle	سوئی	سوزن
Sad, upset	غمگین	نژند
Thin, meager	کمزور، نحیف	لاغر
Unhappy, dejected	دل شکستہ	پڑمان
Wick	چراغ کی بتی	کش
Fixed stars	ثابت کی جمع	ثوابت
Eloquence	روانی	فصاحت

Heavenly countenance. The son of Iraj king of the Pishdadian dynasty, successor of Fareedon. Stammering	بہشت جیسے چہرے والا، ایران کے پیشدادی خاندان کے بادشاہ ایرج کا بیٹا، فریدون کا جانشین زبان کی لکنت	منوچہر الکن
--	---	----------------

نوٹ: 'شنیدہ کئی بود مانند دیدہ' ضرب الٹل کے طور پر مستعمل ہے۔

تمرین Exercise

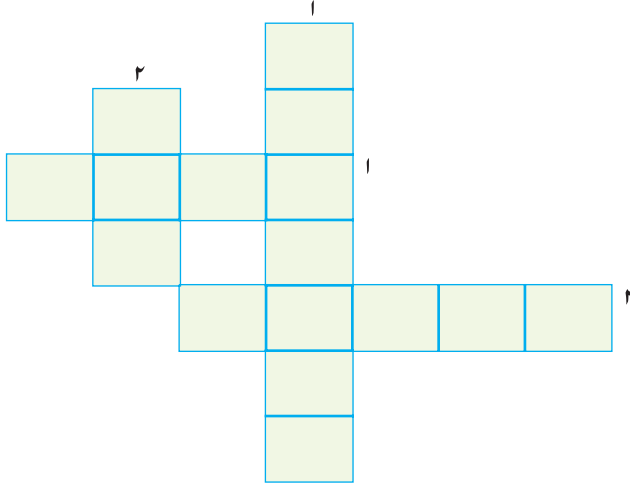
Arrange the following lines according to the poem.

۱۔ درج ذیل مصرعوں کو نظم کی ترتیب میں لکھیے۔

- ۱۔ ثوابت چوں ہزاران شمع کم نور
- ۲۔ ہمہ سیارگان بر گرد آن ماہ
- ۳۔ درخشندہ ولی چون نوک سوزن
- ۴۔ شبی از نور مہ چون روز روشن
- ۵۔ تو گفتی آسمان طاقی بلند است

Solve the following cross-word.

۲۔ اشاروں کی مدد سے درج ذیل معامل کیجیے۔



دائیں سے بائیں:

- ۱۔ چاند کا ہالہ
- ۲۔ سادہ
- اوپر سے نیچے:
- ۱۔ چمکدار
- ۲۔ چراغ

۳۔ نظم سے صنعت تضاد کا شعر تلاش کر کے لکھیے۔

Find out the couplet that has صنعت تضاد in it.

Find out rhyming words from the poem.

۴۔ نظم سے ہم صوت الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔

Write antonyms of the following words.

۵۔ درج ذیل کی ضدیں لکھیے۔

آسمان ، بلند ، لاغر ، روشن ، شب

Write singulars and plurals of the following

۶۔ درج ذیل واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیے۔

.....		چراغ	روز	وصف	واحد
ثوابت	سیارگان				جمع

۷۔ نظم سے اپنی پسند کا کوئی شعر لکھیے اور اس کا ترجمہ اردو یا انگریزی میں کیجیے۔

Copy any couplet of your choice from the poem and translate it in Urdu or English.



اضافی معلومات

ضرب الامثال

- ۱۔ افسردہ دل افسردہ کند انجمنی را۔
- ۲۔ شاد باید زیستن ناشاد باید زیستن۔
- ۳۔ شنیدہ کی بود مانند دیدہ۔
- ۴۔ فکرِ ہر کس بقدرِ ہمتِ اوست۔
- ۵۔ قہرِ درویش بر جانِ درویش۔
- ۶۔ کوہِ گندن و کاهِ بر آوردن۔
- ۷۔ گویم مشکل، و گر نہ گویم مشکل۔
- ۸۔ این خانہ ہمہ آفتاب است۔
- ۹۔ نہ پای رفتن نہ جای ماندن۔
- ۱۰۔ مشکِ آنست کہ خود ببوید نہ آنکہ عطار بگوید۔

تہدید: عہدِ حاضر قنہ و فساد کے گھیرے میں ہے۔ آئے دن کوئی نہ کوئی خبر آتی رہتی ہے جو نسلِ انسان کو شدید نقصان پہنچا رہی ہے۔ اقتدار کی ہوس میں ایک ملک دوسرے کا دشمن بنا ہوا ہے جس کا انجام جنگ کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔ شاعر نے اس نظم میں مذکورہ حالات کے پس منظر میں لوگوں کو امن و آشتی کی دعوت دی ہے۔ انھوں نے اس نظم میں لوگوں کو تصادم سے ہٹا کر صلح و آشتی کی طرف مائل کیا ہے۔

صدایِ مهر و آشتی

زہر صدا درین زمانہ خوشتر است

بیا، عزیز من

دوبارہ آشتی کنیم

بیا، دوبارہ باغِ های خندہ را

بہ یاریِ محبت و صفا

بہار و سبز و بارور کنیم

بیا، کہ قلبِ های مان

ز ہرزہ خارهای خشم و کین

تمام خارزار گشتہ است

بیا، کہ خارهای خشم و کینہ را

ز بیخ بر کنیم

و دانہ های آشتی و مهر را

دوبارہ در زمینِ قلبِ های مان بیرویم

و باز باغِ خندہ را

شگوفہ بار و سبز و بارور کنیم

سلام، بر صدایِ مهر و آشتی، سلام

بیا، دوبارہ آشتی کنیم

